اور انھین بہت سے بڑی بڑی ہوائی گوئل - یا ہیلکس اے گوئل سیلز نظر آتی ہین جنھین
جیسوی نیوکلی آئی اور جسے نیوکلی والی ظاہر ہوتی ہین ـ اور ہوائی تھیلیون کی دیوار پر
بھی بہت سے چھوٹے چھوٹے سیلز جھین پڑتے ہین - جانور کی زندگی مین
اِس کے پھیپھڑے کے مریض حصے کے مقابلے کے سینہ پر کان لگا کر سننے سے
اُس مقام کے پھیپھڑے سے تنفس کی آواز معلوم نہین ہوتی -

(۳) پلیورا یعنے پلیورتان اِس مقام مین بھی مرض کے ترقی کرنے
پر خاص قسم کے تبدیلات پیدا ہو جاتے ہین یعنے پردہ مذکور بر عکس شفاف
کے دھندلا اور ٹوٹنے مین زیادہ معلوم ہوتا ہے اور اسکے نیچے کنکٹ ٹیو
ٹشو کے موٹا ہو جانے کے سبب سے یہ شش کی ساخت سے بڑی چسپان
ہو جاتا ہے اور جب پھیپھڑے کے کسی مریض حصے کو الکحل یعنے زلالی
شراب مین سخت کر لیتے ہین تب مقام ماؤف کے پلیورا مین گھوڑے اور چوہے
کے معدے کے کیوٹی کیولر کوٹ کی مانند سلوٹ پڑ جاتے ہین ـ

(۴) فالس بران کائی یعنے نقلی شعبتان الریہ - پھیپھڑے
کو چیرنے پر اس مریض تبدیلات پیدا ہونے کے سبب سے چھوٹے چھوٹے خانے
اصلی بران کائی کی مثال نظر آتے ہین جن کو نزدیک سے دیکھنے پر معلوم
ہوتا ہے کہ یہ وہ خانے ہین کہ جن مین پیپ بروقت چیرنے کے لگ کر خارج ہو گئے
ہین علاوہ ازین مرض مذکور کی حالت مین اصلی بران کائی بھی عضو
مذکور مین سرزدہ ہو جانے کے سبب سے پھیل جاتے ہین یعنے بران
کس کے گرد نواح کے سر جانک ٹشو چست ہو کر نلی مذکور کو پھیلا دیتے
ہین ـ

(۵) فائی برونا - یہ تبدیلی بعض مریض کی تشریح بعد مرگ کے پھیپھڑا

مین ڈوڈ تک پائی جاتی ہے خاصکر اُس جانور مین کہ جس مین برساتی شدت
سے ہوئی ہوئی ہوتی ہے انسان کے پیتھالوجی مین اُس حالت کو آ ئی
رن گراین ڈرز تھائی سس یا فائی برائیڈ سب سٹی ٹیوشن کہتے
مین جو خفیف خراش قایم رکھنے سے پیدا ہوتا ہے۔

مرض برساتی کے بڑھاؤ مین سیلز کی نسبت ریشون کا زیادہ ہونا زیادتی
مدت پر منحصر ہے اور اس مرض مین زیادہ ریشے پیدا ہونے کے سبب سے
بعضون نے اس بڑھاؤ کو صرف سادہ فائی برائیڈ تصور کیا ہے جنہے مین کئی
ایک کا امتحان کیا ہے جن مین فائی بروما اور برساتی کے بڑھاؤ کا فرق کرنا
مشکل تھا یہ حالت انسان کے کین سر کے بیان سے مطابقت رکھتی ہے جس سبب
سے جنہے مرض برساتی کا نام فائی برس یا اے ٹرونک کارسی نوما
رکھنا چاہیے۔

(۲) پلمونیری ایمفی سی ما یعنے شُش کی ساخت اور پلیورپلوٹس
کے درمیان ہوا بھر کر جمع ہو رہنا - یہ کام پن سی ٹوری ا ۔
کشن کا ایک نتیجہ ہے یعنے جب پھیپھڑے کا کوئی ایک حصّہ کان سالی
ڈے ٹیڈ یعنے سخت ہو جاتا ہے - تو اُس کے قریب کے حصّے زیادہ حرکت
کرتے ہیں جس سبب سے ایم فی سی ما پیدا ہوتا ہے اور اس کی بیشی
پھیپھڑے کی کم یا زیادہ سختی پر منحصر ہے۔

(۳) فلی بیک ٹے سس یعنے رگون کا قطر مین زیادہ ہونا
اس حالت مین رگین اور خاصکر پیورا کے نیچے کے عروق قطر مین پھیلے ہوئے
معلوم ہوتے مین اور یہ پھیلنا بعض کام پن سی ٹوری ایکشن کا ایک نتیجہ ہے
جیسے رقیق سے کسی اعضا مین ورم کی پیدائش نہین پائی جاتی۔

PATHOLCGICAL HISTOLOGY.

پیتھولاجی کل ہسٹالوجی

برساتی کی ٹھیک تشخیص کرنے کے لئے اس کے گھاؤن کا امتحان اُسکے اول اور اخیر درجون مین کرنا چاہئے علاوہ ازین مرض برساتی کے گھاؤن کے صرف سیلز یا فائی برس مے پڑکس ہی سے اسکی شناخت درست نہین ہوسکتی بلکہ ان کل کیفیتون کی جملہ موجودگی اور ان کی تحقیقات سے اُن مریض تبدیلات کی شناخت ہو سکتی ہے۔ لہذا ہم برساتی گھاؤ کی شناخت کا بیان ۔ [جیسا کہ اس کو چیر کر خوردبین کے نیچے دیکھنے سے نظر آتا ہے] سنہ ۱۸۸۰ء اور سنہ ۱۸۸۱ء کے وٹیری نیری جرنل مین کرچکے ہین اب اُسکو طول بیان کرنا نہین چاہتے علاوہ چند ہسٹالوجیکل کیفیتون کے جو ہم جو انسان کے الی قیلی ۔ ایل ۔ کین سر کے مطابق مین ایک یہہ کیفیت بھی قابل غور ہے۔ کہ مرض برساتی کے گھاؤ کے مختلف علاج کے سبب سے اس مین متفرق تبدیلات نمودار ہوتے ہین اسلئے مختلف تجربہ کارون نے خوردبین کے نیچے مختلف نتیجے حاصل ہوئے ہین۔ ہمکو بھی بہت دفعہ پرانے برساتی گھاؤ کے دیکھنے پر پیشتر شک ہوا کہ یہہ شاید سادہ فائی برو ما ہے مگر اول درجے مین اُن گھاؤن کے اندر سیلز اور کم و بیش فائبرس مین ڈرکس یا ہنٹر سیلولر سبانشیز موجود تھے جن سے برساتی کی شناخت ہوتی ہے۔

سیلز دو اقسام کے ہوتے ہین ایک بڑے اور دوسرے چھوٹے لیکن چھوٹے

سیلز شناخت پذیر نہین اور گرے نیولے شن ٹشو سیلز کی مانند ہوتے ہین اور اول خراش کا ثبوت دیتے ہین - بڑے سیلز اکثر شناخت پذیر ہوتے ہین اور مختلف شکلون مین تبدیل ہوتے اور اپنے اندر بڑے بڑے نیوکلی آئی اور بہت سے نیوکلی اولائی رکھتے ہین۔

مگر یہ بھی ذکر کرنا واجب ہے کہ اُن کا مختلف شکلون مین تبدیل ہونا اِن کو خوردبین کے نیچے دیکھنے کے لئے مختلف طرحون سے تیار کرنے پر منحصر ہے چنانچہ وہ جو کرومک اسے سڈ یا کرومیٹ آو پوٹاشں سلیوشن مین سخت کئے جاتے ہین ان مین بہت دفعہ پارے سائٹس نظر آتے ہین جنکو بعض ناظرین نے اپنی رائے شناخت پذیر سمجھا ہے مگر وہ پارے سائٹس تندرست مادہ مین جیسا کہ جگر جلد وغیرہ مین بھی پائے گئے ہین - جب وہ کرومک اسے سڈ یا کرومیٹ آو پوٹاشں سلیوشن مین سخت کئے گئے ہین بعض سیلز کی خاصیت بالکل گرِ بھُنے کے ہوتی ہے جس سببسے اُن کی شکل چڑیا کے گھونسلے کی شکل بن جاتی ہے اور ان کو نشان کے پیتھالوجسٹس ایپی تھیلی اوما کے نام سے مشہور کرتے ہین۔

فائبرز ریشے - جیسے بیشتر ذکر کیا ہے کہ برساتی کے پرانے ابھارون مین ریشے کثرت سے اور سیلز بہت کم موجود رہتے ہین - اس مرض مین دو اقسام کے ریشے پائے جاتے ہین یعنی ایک سفید اور دوسرا زرد چمکیلا سفید ریشے ہمیشہ زیادہ ہوتے ہین اور منعوز زیادہ طاقت کی خوردبین کے نیچے دیکھنے سے بعض دفعہ باریک سوراخ اور شگاف ظاہر کرتا ہے جو غلطی سے ہالی فل نیوبز ٹھہرائے گئے ہین ان دونون مین ایک دوسرے سے کچھ نسبت نہین علاوہ اسکے ہم نے بڑی تحقیقات کرکے نتیجہ کر لیا ہے کہ مرض برساتی

برساتی مین کنکر کی پیدایش
پارے سائش سے کچھ تعلق نہین رکھتی ۔

KUNKER FORMATION.

مرض برساتی مین کنکر کی پیدایش

وہ شے جسکو کنکر کے نام سے مشہور کر رکھا ہے حقیقت مین کنکر نہین مگر مرض کا ایک پیداوار ہے جس کو سیل۔ کان۔ کر ۔ی۔ شن۔ کہتے ہین جس مین کیل کیری اس ڈی پوزی شن یعنے سعدنی اشیا رتہ نشین ہوئی ہون یا نہین کیونکہ یہ کنکر دو اقسام کے ہوتے ہین یعنے ایک ملایم یا مرہلا یا پنیر کی مانند اور دوسرا سخت یا کیل کیری اس۔ جب یہ گھاؤ کے اندر موجود رہتے ہین تب ان کو شناخت پذیر سمجھتے ہین یعنے ان کی موجودگی سے مرض مذکور کا ثبوت ملتا ہے۔ مگر یہ بعض دفعہ تھوڑے یا بالکل موجود ہی نہین رہتے اور مرض مذکور دوسرے درجے مین اندرونی اعضاء مین بھی پیدا ہو جاتے ہین۔ وی اینشا کے بل رافنہ صاحب بیان کرتے ہین کہ ایک قسم کے کمین سر مین [جس سے وہ بخوبی واقف ہین] جب یہ کان کریشنز پورے پورے اور کثرت سے موجود رہتے ہین تب ان کو ڈائی اگنا سٹک یعنے شناخت پذیر سمجھتے ہین۔

شک نہین کہ خاصکر گرم ملکون مین انکے پیدا ہونے مین ڈسے سیکے کے شن یعنے خشک کرنا مدد دیتا ہے جیسے اسی کی مانند بارث گھوڑے کے ہیچک مین پایا ہے جس کا بیان جنے ۱۸۸۴ع کے وٹیری نیری این مین

* The Veterinarian, Lond., July, 1884.

کیا ہے۔ اِلی۔ کے پروفیسر ری چرڈوالک مین صاحب بیان کرتے ہین کہ ایسے ہی ناڈیولز بادمین رمن پولس وغیرہ مین پائے جاتی ہین ٭

اپی تھیلی ایل قسم کے کین سر کی ایک یہ خاصیت ہے کہ انمین سیل، حلقہ در حلقہ جمع ہو جاتے ہین اور معدنی اشیاء اُن مین تہ نشین ہو کر گراوی اجسام مہیا کرنے مین جنکو ناڈیولز یا کنکر قرار دیتے ہین اس کیفیت کی بابت ایک بڑی نکتہ چینی کی گئی ہے کہ گھوڑے مین انسان کی نسبت معدنی اشیاء کیون زیادہ تہ نشین ہوا کرتی ہین اس کا جواب یہ ہے کہ گھوڑے کے جسم مین اسکے لئے ایک خاص طرح کی خاصیت موجود رہتی ہے جو انسان مین نہایت کم پائی جاتی ہے۔ مثلاً گھوڑے مین اکیس آسٹیا ٹک گروتھس یعنے ریغی استخوانی بڑھاؤ اکثر شدت سے ہوا کرتا ہے ٭

* Volkmann, "German Clinical Lectures," 1870.

CLINICAL CHARACTERS.

کنکر کا کلینی کل دلالت

کنکر سوا ے غیر شے کی مانند خاصیت رکھنے کے دیگر مریض سیلز کی تمثال عمل نہین پیدا کرتا کیونکہ وہ سیلز جن کے گرد معدنی اشیاء تہ نشین نہین ہوتین اور وہ کیمن سر کی تبدیلی کی خاصیت رکھتے ہین متعلم ماؤف کے گرد نواح کے مادہ مین پوشیدہ چھن کر جاذب اور رگون کے ذریعہ سے جذب ہو کر سارے جسم مین سرایت کر جاتے ہین ٭

HISTOLOGY OF KUNKER.

ہسٹالوجی آو کنکر یعنے کنکر کی باریک تشریح

خوردبین کے ذریعہ سے اُن کی تحقیقات کرنے سے ظاہر ہوا ہے کہ نہ تو اسکی بناوٹ مین استخوانی مادہ بموجب ویٹیری نیری سرجن وسٹرن صاحب کے خیال کے نہ اسکرافیولا سیلز بموجب ویٹیری نیری سرجن جانسن صاحب کے قیاس کے اور نہ اِن ـ اِس ـ پس سٹیٹڈ پس یعنے خشک پیپ بموجب ویٹیری نیری برجوفل لیبس صاحب کے رائے کے موجود رہتا ہے اور ایسے ہی خیالات قدیم کے لوگون کے بھی تھے جب تحقیقات مے کرلس کوپ یعنے خوردبین کے نیچے کرنے کا رواج نہایت کم تھا اور اپنے اپنے قیاس کے بموجب رائے دیتے تھے ایک اور چوتھی رائے میرک صاحب

کی یہ ہے کہ کنکر مین یورک ایسڈ اور آکسلیٹ آو لایم کے کرسٹلز پائے گئے ہین اور اُن کے یہہ رائے دینے پر بہت سے لوگون نے مختلف معدنی قلمون کی موجودگی کا بیان کرنا شروع کیا اور یہہ بھی رائے دی کہ کنکر مین ایک خاص شکل کے کرسٹلز یعنے قلمین موجود رہتی ہین ہماری دانست مین کنکر کی بناوٹ مین کوئی خاص شکل کے کرسٹلز کے موجود ہونے سے کوئی [illegible] کیفیت ظاہر نہین ہوتی سوا اسکے کہ جسقدر خون مین جس قسم کے نمکین موجود رہتے ہین اُسی قدر وہ کنکر مین زیادہ پائے جاتے ہین علاوہ ازین ہم یہہ بھی جانتے ہین کہ مختلف جانورون کے تندرست خون سے مختلف شکل کے کرسٹلز حاصل ہوسکتے ہین اسلئے ایک یا دوسری شکل کے کرسٹلز کی موجودگی سے مرض مذکور کی شناخت مین کسی طرح کی مدد نہین مل سکتی کیونکہ ان کی موجودگی تندرستی کی حالت مین بھی پائی جاتی ہے پس مریض پیداوار مین ان قلمون کی موجودگی صرف مرض کے نتیجے ہین ۔

(۱) کنکر مین اسکر افیولا سیلز کی موجودگی خوردبین کے ذریعے ثابت نہین ہوئی ۔

(۲) ڈفس پس سٹڈیئس یعنے خشک پیپ کی شناخت دیگر اشیاء سے یون ہوسکتی ہے کہ اس مین کوئی ظاہر انٹر سلیولر سپاینٹنس موجود نہین رہتا اور وہ لوگ کہ جنہون نے کنکر کی باریک تشریح کا امتحان کیا ہے بخوبی واقف ہین کہ اس مین (بموجب اسکی پیدائش کے مدت کے) سوا ایسے سیلز کے بہت سے انٹر سلیولر سپاینٹنس یا فائی برس ہمیشہ موجود رہتا ہے سیلز یا ریشون کی زیادتی کنکر کی پیدائش کی مدت پر

منحصر ہے

Fig.— Tumour-like mass of cancer in full growth, showing cancerous concretions. (After Rindfleisch).

کنسر کی باریک تشریح

(۳) گو کہ مرض کی حالت مین مقام ہاڑوف کی بناوٹ مین استخوانی تبدیلی ہو جایا کرتی ہے مگر ہمنے کنکر کے نخشان مین ایسی تبدیلی ہوتے کبھی نہین دیکھا ۔

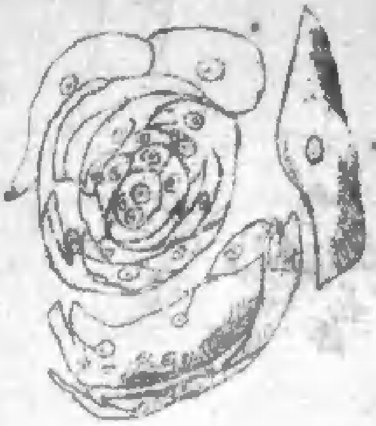

FIG 40.—CANCEROUS CONCRETION, treated with Acetic Acid (Billroth).

۱/

اپی تھیلی ایل کین سر کی خاصیت سیلز کو بایدیگر جوڑ کر ابھار پیدا کرنا گھوڑے کی برساتی مین دو سبب سے زیادہ ترقی پکڑتی ہے اول گرم ملک مین ڈِسی کیشن یعنے خشک کرنے سے دوم اس جانور مین کیلسی فک ڈائی اے تھی سِس یعنے معدنی اشیاء کے تہ نشین کرنے کی خاصیت کی موجودگی

سے

TREATMENT.

علاج

بہت سے تجربہ کارون نے خاص طرح کے ادویات کی تعریف کی ہے اور
ہر ایک نے اپنی اپنی دوا سے چنگا کرنے کی فہرست پیش کی ہے مگر عام تجربہ
اور تحقیقات سے یہہ ثابت ہے کہ گو کہ اس مرض کا گھاؤ ظاہری اچھا ہو جاتا ہے۔
لیکن مرض جسم سے جاتا نہین کیونکہ مرض بسا اوقات کم یا زیادہ مدت کے بعد رک
کر پھٹ پڑتا ہے اور آخرکار دیکھنے مین چنگا ہو جاتا ہے مگر یہہ چنگا ہونا ہمیشہ قائم
نہین رہتا کیونکہ چھ مہینہ یا برس دو برس یا زیادہ مدت بعد جسم مین سرایت کرکے مرض
مذکور خواہ اسی مقام پر یا وہان اور دوسرے مقامون پر بھی پھر ظاہر ہوتا ہے یا آپ
طرو فاک ہو کر دوبارہ پھٹ پڑ جاتا ہے۔ اس مرض کے گھاؤ مین بیل کی نسبت جب
ریشے زیادہ پیدا ہونے شروع کرتے ہین تو اکثر مرض پھٹ پڑ کر رک رہتا ہے اور
دیکھنے مین معلوم ہوتا ہے کہ چنگا ہو گیا۔

اس کے علاج کے بارے مین یہہ خیال رکھنا چاہئے کہ علاج کا فایدہ یا غیر فایدہ
مرض کی مختلف کیفیتون پر منحصر ہے چنانچہ مرض کی پیدائش سے پیشتر اور مرض
کی پیدائش کے عین وقت پر مریض کے مزاج کی حالت اور بیرونی علاج کی بابت۔
اب یہہ ثابت ہو چکا ہے کہ ممکن نہین کینسر کی رفتار کو کسی قسم کے پارے
سالٹ یا سالٹیجنز یعنے وغیرہ پارے سالٹس کے استعمال سے روک
سکین اور اسکی بابت ادویات ذیل کی آزمایش کی گئی ہے۔ چنانچہ کاسٹک
پوٹاش۔ سیلی سی لک ایسڈ۔ کاربالک اور سلفیورس

* Wien. Med. Wochenschrift, No. 24, 1882.

ایسڈز - آیوڈین - ہائی پوسلفائیٹ آو سوڈا - نائٹرک سلفیورک
اور ایسی ٹک ایسڈز - نائٹریٹ آو سلور - کلورائڈ آو زنک ٭
بن آئی اوڈائیڈ آف مرکیوری - کلوریٹ آو پوٹاشس
وغیرہ ٭

امر جراحی کی بابت ہندوستان کی فوج کے پرنسپل وٹیرنی سیری* سرجن اولی فینٹ صاحب رائے دیتے ہین کہ مرض برساتی مین جسم کی حالت اُس طرح کی ہوتی ہے کہ جس مین چُھری کا استعمال کرنا واجب نہین کیونکہ سوزش جیسا کہ ہم دیکھ چکے ہین مرض کے بڑھاؤ کو ترقی دیتا ہے اور ہمنے بھی اس رائے کو ثابت کر لیا اور اگر بیرونی پارے سا اُس کے ذریعہ سے پیدا ہو تو یہہ حالت بہ پانچ ہوتی تاہم ہمنے ایسے گھاؤ کے بالکل مریض حصے کو کاٹ کر جدا کر دینے سے خاصکر جب پہلے دفعہ شروع ہوا ہو اور اندرونی اعضا مین سرایت نہ کیا ہو تو اکثر اچھا ہو جاتے دیکھا ہے اور اُس حالت مین بھی کہ جب وہ کئی ایک بار ہو لیا ہو اور جسم مین سرایت کر گیا ہو تو بالکل مریض حصے کو کاٹ کر جدا کر دینے سے اُس موسم کے اندر گھاؤ کے اچھا ہونے مین مدد ملتی ہے لیکن جب یہہ گھاؤ اُن مقاموں پر ہوتے ہین کہ جہان ممکن نہین کہ اس کے کل مریض حصے کو جدا کر سکین تو صرف کچھ حصے کو کاٹکر جدا کر دینے سے برعکس فایدہ کے ضرر حاصل ہوتا ہے ٭

علاوہ ازین جب تک اس گھاؤ کے اندر سے کُل کنکر نکال نہ دیئے جائین تب تک گھاؤ اچھا ہونے کی طرف مائل نہین ہوتا کیونکہ کنکر مذکور مثل خارہین یا ڈیز یعنے غیر شئے کے خراش پیدا کرتے ہین اور ان کو نکالنے کے لئے بعض نائٹرک اور بعض سوہاگا کا استعمال کرنا اچھا سمجھتے ہین اور ہماری رائے مین بھی سوہاگے

* Berl. Klin. Wochenschrift, No. 6, 1873.

استعمال بہتر ہے کیونکہ اس کی نوکین باریک اور دانت دار ہوتی ہین بخوبی پکڑ سکتے ہین ۔

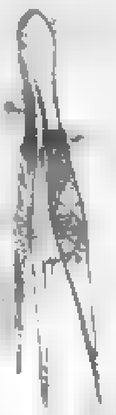

FIG. 41.—FORCEPS for removing "Kunkur."

کنکروں کو ڈھیلا کر کے نکالنے کے لئے فورسپس کا استعمال بھی فایدہ مند ہے
گو کہ مرض برساتی علاج سے اکثر چنگا نہین ہوتا تاہم اس کے گھاؤ کو اچھا
کرنے کے لئے ادویات اندرونی اور بیرونی کا استعمال کرنا واجب چنانچہ
آیوڈائیڈ آف پوٹاسیم - لائیکر آرسنک - ڈن آئی اوڈائیڈ
آف کاپر - ڈونون وزن سلیوشن یا سم الفار اور سلکوہ کم مقدار سے
دونون وقت روزمرہ دینی اور چند عرصہ بعد دو چار روز موقوف رکھکر پھر دینا شروع
کرین بیرونی ادویات گلیسرین آف ٹانک ایسڈ ٹنکچر آف سٹیل

ایک حصہ اور گلی سی رین دو یا تین حصہ باہم ملا کر یا طوطیا وغیرہ اور گھاؤ سے سخت بنیاد کے گرد پر تیز پینٹ آف آیوڈین کی مالش کرنا مفید ہے۔ مگر گھاؤ کو سرپوش رکھنا اور گھوڑے کو گھاؤ رگڑنے سے باز رکھنے کی حفاظت ضرور کرنی چاہیے ورنہ علاج سے کچھ فائدہ نہ ہوگا ✚

اگر گرمی کے موسم میں گھوڑے کا مالک اوسکو پہاڑ پر بھیج سکے تو یقین ہے کہ مرض گھٹ پڑ جائے یا باز رہے اکثر جتنے خشک ادویات ہیں وہ زیادہ تر فائدہ کرتے ہیں اور زخم کا بار بار [illegible] ہمیشہ خالی کرتا ہے ✚

PROGNOSIS.

پراگ نوسس یعنے پیشگوئی

اول کینسر کی قسم مرض کا مہلک ہونا جانور کی قسم کے اوپر منحصر ہے مثلاً کارنی وورس اینی مل یعنے گوشت خور جانوروں میں سبزی خور جانوروں کی نسبت جلد رفتار کرکے ہلاک کر ڈالتا ہے چنانچہ گوشت خور میں کینسر چار برس سے پانچ برس تک جانور کو مار ڈالتا ہے۔ گھوڑے کو یہہ کیفیت اکثر اسی طرح پر گذرتی ہے لیکن وہ مریض جن پر کار جراحی کا استعمال اور علاج مرض کے شروع کی حالت میں کیا جاتا ہے وہ بہت مدت تک زندہ رہتے ہیں یا بالکل چنگا ہو جاتے ہیں جب مرض کینسر زکر اور فوطے میں ہوتا ہے تو اور مقاموں کی نسبت زیادہ ترقی نہیں پکڑتا اور کم مہلک ہوتا ہے اور یہہ

* [illegible]

* M. Leblanc, Recueil de Medecine Veterinaire, 4th Series, 1850.

کیفیت ہمارے تجربہ کے بموجب گوشت خذا اور سبزی خور دونون مین یکسان ہوتی ہے - سنے بلزو ٹیری نری سکول کے پروفیسر ٹرنکیر ا صاحب* یقین کرتے ہین کر کئے مے وکر ادہ خھطے کے کین سر کو شروع ہی مین کاٹکر جدا کر دینے اور زخم پر کلوریٹ آو پوٹاش کے لگانے سے مرض چنگا ہوگیا ہے ❖

دوم خواہ مرض آغاز ہی مین شروع ہوا ہو یا دوبارہ ظاہر ہوا ہو لیکن ہر ایک بازگشت مین بیٹا پڑ جانے تک شدت سے ترقی پکڑتا ہے ❖

گھوڑکی تندرستی کی بابت سند دینے کے لئے امتحان کرنے مین پرسالتی سک اسے ٹری سینر یعنے مرض غدود کے گھا ؤ کے نشانات کو ہمیشہ تلاش کرنا چاہیے اور اگر موجود ہون تو خریدار کو خبر دار کر دینا چاہیے کہ ایسے گھوڑو کے خریدنے مین نقصان واقع ہوگا کیونکہ یہہ مرض سال در سال زیادہ ترقی پکڑتا ہے ❖ تمام شد باب اسوم

* Giornale delle razze degli Animali utili e di Med, Veterinaria, 1875.

RODENT ULCERS.

روڈنٹ آل سرز

اس قسم کے آل سرز اکثر گھوڑے کے چہرہ کے کسی ایک طرف اور بعض دفعہ اور مقاموں پر بھی پائے جاتے ہیں - اس سبب اور برساتی سے کسی قدر مطابقت ہے جس سبب سے ان دونوں کے درمیان شناخت کرنے میں شک ہوجایا کرتا ہے - بلکہ ہندوستان میں ایسے السرز کو مرض برساتی کے نام سے مشہور کرتے ہیں اور یورپ کے کان ٹی نینٹ کے مصنفوں نے روڈنٹ آل سر کو اصل کینسر تصور کیا ہے بسبب کلی نی ک کے روڈنٹ آل سرز کی پیدائش اور بڑھاؤ آہستہ آہستہ یا دیری سے ہوتا ہے اور سوائے اخیر درجہ کے مرض اندرونی اعضا میں سرایت نہیں کرتا اور جیسا کہ کینسر کی بنیاد میں سختی اور گرد کے جلد کے کنارہ کے نیچے کھوکھلا پن رہتا ہے سو اس میں نہیں پایا جاتا - اس مرض کا رفتار بھی ہمیشہ دیری سے ہوا کرتا ہے - اور کسی موسم یا حالت میں برساتی کی طرح پیٹ نہیں پڑ جاتا ہے روڈنٹ السرز کو ہر ایک قسم کے کینسر سے ایک نہایت کم مہلک قسم کا مرض تصور کرسکتے ہیں روڈنٹ آل سر کے گرد کی جلد میں انفلٹریشن نہیں پایا جاتا جو کہ برساتی میں ہمیشہ موجود رہتا ہے - اسجگہ پر روڈنٹ آل سر کا ایک مائیکروسکوپک بناوٹ کی تصویر دیجاتی ہے

جو چار سال کا چند کے جی ایک رائل آرٹلری کے گھوڑی کے چہرے کے
بازو پر نمودار ہوا تھا ہو

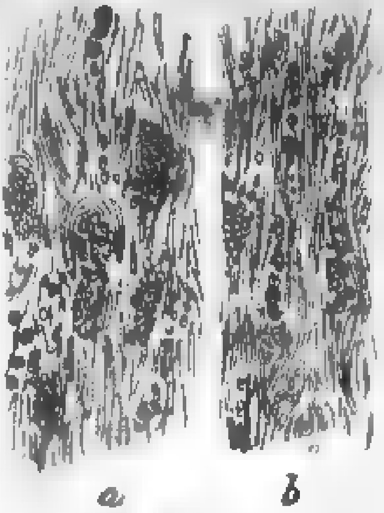

FIG. 42.—RODENT ULCER OF THE HORSE.
a = Magnified under a low power; b = magnified under a high power (Original).

اور ایک دوسری تصویر بھی دی جاتی ہے جو چھٹے بنگال کیولری کے ٹٹو کے
چہرے کے فوٹوگراف سے لی گئی ہے جس سے آل سر مذکور کسی قدر
بے ترتیب مگر شکل میں بیضوی سطح خشک صاف اور چمکدار اور گرد سے
کنارے صاف اور سخت نظر آتے ہیں۔ تصویر لینے کے وقت اس مرض کو
شروع ہوئے دس ماہ گذر گئے تھے۔ اور شروع میں آنکھ کے نیچے کے جلد
میں ایک چھوٹی سی گلٹھی پیدا ہوئی جس میں کئی ایک مہینے کے بعد آل

سیرفشن یعنے گھاؤ نمودار ہوا۔ اس کو اچھی طرح سے تصدیق کرکے دیکھنے سے

Fig. 43.—Rodent Ulcer of the face. (From a Photograph.)

نظر آئیگا کہ اس میں کوئی بڑھاؤ یا ابھار برسائی کی مانند نہیں ہے بلکہ برعکس اسکے

اسکی سطح گرد و نواح کی جلد سے نیچے ہی اور گرد کے جلد کے کنارے کہودے ہوئے
نظر آتے ہیں اور اُسمیں سی کے ٹرہی شل کن ٹریکشن یعنے گرد سے چپٹا ہوکر
چنگا ہونیکی طرف مایل ہونے کا نشان کوئی نہیں پایا جاتا - بلکہ آخر کار نیچے کی ہڈی
بہی مریض اور کہوکہلا ہو جاتی ہے جیسا کہ تصویر مذکور کے بازو کے نچلے کنارے پر
دیکھنے سے معلوم ہوسکتا ہے - چند عرصہ ہوا کہ لنڈن کے ڈاکٹر ٹمن صاحب
روڈنٹ السر کو سوئٹ گلینڈز کا ایڈی نوما یعنے پسینہ کے غدود کا مریض
ہونا خیال میں رکہتا تہا - مگر ایڈی نوما کے خاصیت انفلٹریشن کیطرف
مایل ہونیکی نہیں بلکہ برعکس اسکے وہ بیرونی جانب بڑہتا اور اوبہرتا ہے بموجب جدید
تفتیش کے مرض مذکور یہی ثابت کرتے ہیں کہ جو ہم نے اسکے بارہ میں بیان کیا ہے
یعنے یہہ ہر ایک قسم کی ایپی تھیلی اوما سے کم مہلک مرض ہے اور اس مرض میں
غدود اور اندرونی اعضا صرف شاذ و نادر مریض ہوتے ہیں ✦

TREATMENT.

علاج

اسکا علاج مثال کینسر کے ہوسکتا ہے - اور مرض کی ابتدائی حالت
میں اسکو کاٹکر جدا کر دینے سے یا آرسینی کل پیسٹ کے لگانے سے بعض
دفعہ چنگا ہوکر پہر نہیں پیدا ہوتا - چنانچہ سفوف سم الفار یعنے سنکہیا اڑہائی
تولہ اور سفوف صمغ عربی یعنے ببول کی گوند اڑہائی تولہ ایک تولہ آٹھ ماشہ پانی کے
ساتھہ لیپ بنا کر لگا دیں اگر گہاؤ زیادہ دور تک ہو تو تمام یک دفعہ نہ لگا دیں اسکے
لگانے سے یہہ مریض حصہ گل کر خارج ہو جائیگا اور صاف گہاؤ رہ جائیگا جس پر سادہ

موم وغیرہ کے لگانے سے چنگا ہو سکتا ہی جیسا کہ تازہ مکھن پانچ تولہ سفید موم دو تولہ دونون کو دیگچے مین گرم کر کے آگ سے اتار کے بیروزہ دو رتی ماشہ مین سپھوٹ کا وزن ایک تولہ ملا کر جب تک پھر مرہم ٹھنڈا ہو کر جمنے لگے۔ یا اسکی عوض مین معمولی سہاگہ شہد اور آلو ملا کر لگاوین اور زخم کو ہمیشہ صاف رکھین علاوہ ازین بہتر سب نائٹریٹ ایک حصہ تین حصہ گلیسیرین کے ساتھ ملا کر لگا سکتے ہین بعض حالت مین ایک حصہ اولیئم یوکلپٹائی بیس حصہ گلیسیرین کے ساتھ ملا کر لگانے سے فائدہ حاصل ہوتا ہے ۔

"DELHI BOIL," "ORIENTAL SORE," or LUPUS.

ڈلی بائیل - اوری ین ٹل سور یا لوپس ۔

دلی کے گردونواح کے علاقون مین یہہ اورنگ زیبی مرض کے نام سے مشہور ہے اور سابق مین اس مرض کو کئی ایک اقسام مین تقسیم کرتے تھے مگر تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ اسکو یون تقسیم کرنا ضرور نہین کیونکہ یہہ جدا جدا حالات صرف ایک ہی مرض کے مختلف درجہ مین ۔

گو کہ یہہ مرض ہندوستان مین گھوڑے اور کتون مین بار بار دیکھا گیا ہے تاہم ہمنے اس کا ذکر کسی وٹیرنری سرجری اور پیتھالوجی کے درسی کتاب مین یا کسی وٹیرنری رسالون مین نہین دیکھا ہی سوا اس مرض کا بیان جو پچھلے* سال وٹیرنرین مین کیا ہے ۔

بعض کتون مین اکثر ناک کے اوپر کان کی پشت پر یا آنکھون کے نیچے اور

* The Veterinarian, April, 1883.

چہرے کی بغلون پر ہوا کرتا ہے اور وہان چھوٹے دانون کے مثال ابھار

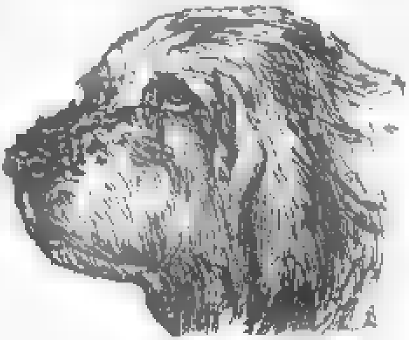

Fig. 44.—Lupus of the Nose.

نکل کر گل جاتے ہین جسکے بعد بدصورت گھاؤ بن جاتے ہین جو جلدی چنگا ہین
ہوتے اور وہان کی بناوٹ گل جاتی ہے اور بعد چنگا ہونے کے ایک بڑا
نشان رہجاتا ہے گھوڑے مین یہہ مرض چہرے کے بغلون پر اور پوٹون مین
ہوا کرتا ہے اور شاذونادر پیرون پر بھی لیکن جب یہہ پیرون پر ہوتا ہے تو
وہ بھی اسکی شناخت مین برسائی کا شک پڑتے ہین۔ یہہ پیرون کی گائی کے
پیچھے اور ایڑی پر مثال ایک دنبل کے شروع ہوتا ہے۔ جسکی رنگت

ابتدا مین کسی قدر ارغوانی ہوتی ہے - یہہ آہستہ آہستہ پھیلتا اور عام قسم کے علاج سے جلدی چنگا نہین ہوتا بعض مین تدے بڑا ٹیوبرکل پیدا ہوکر ورت پکتا ہے اور چھرنے پر خون آمیز ریم جسکا اخراج پاتا ہے اور زخم خراب اور اُس سے فاسد اخراج جاری رہتا ہے اور گرد و نواح کی جلد مین اکثر ورم ہو جاتا ہے جسکو دبانے سے پلپلا معلوم ہوتا ہے - اور اسکے بعد وہان کے بال گر کر جلد مین سے پپڑیان چھٹنے لگتی مین اس ٹیوبرکل کے درجہ کو **لوپس ہائی پرٹروفی کس** اور پپڑیان پڑنے کے درجہ کو **لوپس ایکس فولی اے ٹس** - اور گھاؤ کے درجہ کو **لوپس اکسیس السیرانس** وغیرہ کہتے ہین - اسکے گرد و نواح کی جلد پر ورمش مین زکاوت ہونے کے سبب سے گل کر جسم سے خارج کرتی ہے اور یہہ حالت خواہ ترقی پکڑتی یا چند روز باز رہ کر پھر دوبارہ جاری ہوتی ہے یہہ مرض شمال اور بعض جلدی امراض کے خاص موسمون مین آب ہوا کے سبب سے بدتر شکل پکڑتا ہے - اس مرض کے گھاؤ کا ایک خاص طریقہ ہے کہ کسی جگہہ چنگا ہونے کی طرف رجوع ہو جاتا ہے - اور کسی حصہ مین زیادہ ترقی پکڑتا ہے جس سبب سے اُس مقام کی جلد دو رنگ مریض ہو جاتی ہے یا بالکل گل جاتی ہے بعد ازان چنگا ہونے پر بڑے جھلک دار نشان ہو جاتے ہین جن سے اُس مرض کا وہان ہونا ثابت ہوتا ہے - اس مرض کا اسکار یعنے نشان اکثر رسائی کے نشان سے بڑا ہوتا ہے ۔

اس مرض مین مقام ماؤف کی جلد کے کئی ایک قریب قریب مقامون مین خرابی شروع ہوتی ہے جسکے بعد میں باہم ملنے سے ایک بڑا گھاؤ بن جاتا ہے اور اس کا چنگا ہونا برخلاف دستور ہے کیونکہ بعض دفعہ درمیان سے اور بعض دفعہ گرد سے اور کبھی کبھی ان دونو مقامون سے چنگا ہونا بھی شروع

کرتا ہے۔

لوپس کا السر زیادہ مدت تک قایم رہتا ہے ۔اور جب اُس کے گرانیولے شنتر یعنے انگور صحت کی طرف رجوع ہوتے ہین اور گرد سے گھاؤ چھوٹا پڑنے لگتا ہے تو یکایک گھاؤ کے کسی حصہ مین خرابی واقعہ ہوتی ہے اور تھوڑے عرصہ بعد تمام گھاؤ کی حالت بدستور سابق ہو جاتی ہے ۔مگر روڈنٹ السر کی نسبت لوپس کا السر سی کے ٹرانڈ کرنے کی طرف زیادہ متوجہ ہوتا ہے ۔لوپس السرز اکثر گول یا بے ترتیب اور کئی ایک مجموعہ بھی ہوتے ہین ۔مگر روڈنٹ السرز اکثر بیضوی اور مفرد ہوتا ہے دیکھو لوپس السرز کی تصویر جو شروع کے درجہ مین فوٹوگراف سے لیکر

FIG. 45.—Lupus of the Head (Original).

ذیل مین درج کیجاتی ہے۔

Fig. 45.—Lupus of the Face (from a Photograph).

بعدمین لوپس کے بڑے بڑے دھبے کئی ایک چھوٹے دھبون کے باہم گرنے سے پیدا ہوتی ہین
بعض دفعہ لوپس اکثر مقامی مرض سے شروع ہوتا ہے اور کئی ایک مہینون تک قائم

پھر اپنے کناروں کیطرف سے بڑھنا شروع کرتا ہے اور کناروں کو قریب آس پاس نئے دانے نمودار

Fig. 47.—Lupus of the Face (from a Photograph)

ہوتے ہیں۔ یہاں دو ایک تصویروں کے فوٹوگراف کا تصویر دیا جاتا ہے جسمیں یہ مرض اسی طرح پر چہرے

لوپس کا پیتھالوجی

کے سبب کو گھاؤ ہونے کے بعد شروع ہوا تھا۔

یہ مرض ہمیشہ ان مقاموں کی بناوٹ مین پیدا ہوتا ہے کہ جہان پر پرانی چوٹ نہین ہوتی اس مرض کے ہونے پر سوائے ناگہانی حالت کے مریض کے مزاج مین کسی قسم کی تبدیلی نہین پائی جاتی اس مرض کی صورتون مین گھاؤ کے اندر سیل ناڈیولز یعنے سخت دانہ سوزش کے پیداوار سے پوشیدہ ہوئے ہوئے پائے جاتے ہین ان کو خوردبین کے نیچے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ انکی ساخت سیلز کے جمع ہونے سے بنی ہے اور خشکی اور گرمی کے سبب سے اور بعد مین معدنی اشیا کے تہ نشین ہونے سے ناڈیولز مذکور سخت ہو جاتے ہین جنکو پیتھالوجسٹس ان کی شباہت کی مطابقت کے سبب سے اوسٹیو اسٹوزز بھی کہتے ہین۔

PATHOLOGY.

پیتھالوجی

اس مرض کے پیتھالوجی کے بابت یورپ مین۔ [illegible] برخلش ڈاکٹر [illegible] اور دیگر صاحبون نے اور ہندوستان مین ڈاکٹر [illegible] بر[illegible] فاکس۔ اور ٹی فارکوہار اور [illegible] کے اور ہسن اور کنی انکے نام

* Lehrbuch der Pathologischen Gewebelehre-Leipsic, Engelman, 1867-9.
† Lancet, January, 1873
‡ Skin Diseases of India, by T. Fox and T. Farquhar, 1876.
¶ Report on Oriental Sore, or Lupus Endemicus, Nov., 1876.

صاحبون نے مفصل بیان کیا ہے کہ جنکی تحریر دیکھنے سے اسکا مطلب حاصل ہو سکتا ہے ۔

فرانس کے ویٹیرینری سرجن ایم جیبس سرود صاحب کو چند عرصہ ہوا - بیان کیا تھا کہ انہم جس کر ابائیل یعنی لوپس کے ایک مائی کروب پایا جاتا ہے جس کو انہون نے ایک خاص قسم کے شے مین کلٹی ویٹ یعنی اپجایا ہے - مگر پیشتر اُن کے ڈاکٹر تھین صاحب نے بھی بیان کیا تھا کہ انگریز کے ملک کے انسان کے لوپس مین ایک خاص قسم کا مائی کروب پایا جاتا ہے - لیکن اسکی موجودگی اس مرض مین ہمیشہ ہونے کے سبب ہے - اس کیفیت پر زور نہ دیا گیا ۔

TREATMENT.

علاج

چار پانچ جانورون [illegible] اس مرض کے علاج کی بابت صرف اتنا کہنا ضرور ہے [illegible] اور اس قسم کے مہلک بڑھاؤ اور گھاؤ مین علاج کرنے کا قاعدہ بیان کیا [illegible] کے لئے بھی کافی ہے [illegible] ایسے گھاؤن کو جتنا ہی کم خراش دینگے اتنا ہی جلد چنگا ہونے کی طرف وہ رجوع ہونگے ایسے اپریشن کو بڑھنے سے باز

* Recueil de Med. Veterinaire, 15th Aug., 1885.

لوپس کا علاج

رکھنے کے لئے گاہ گاہ اس کے گرد نیٹریٹ آف سلور یا کاسٹک پوٹاس لگائیں مگر یہ استعمال بار بار نہ کرنا چاہئے۔ کیونکہ خراش سے گھاؤ میں خرابی واقع ہوتی ہے۔ ویس ٹراس برگ کے پروفیسر گوس صاحب بتائے دیتے ہیں کہ کاسٹک صرف اُن ہی گھاؤں کو لگانا چاہئے کہ جو خفیف اور اوتھلے سطح پر ہوں۔ ہالی کے پروفیسر والک مین صاحب* کہتے ہیں کہ انسان میں لوپس کا بار بار بے تیزی سے کاسٹک ادویات کے لگانے سے پیدا ہوتا ہے۔ پروفیسر ایک کو ام فرما صاحب† صلاح دیتے ہیں کہ فیصدی دس حصہ پائیرو گیالک ایسڈ کا مرہم دن میں چار مرتبہ لگانے سے بڑا ذکر ہووے گا۔ اور بعد ازاں اس پر مرکیوری ال پلاسٹر کے لگانے سے وہ مستقل کیا جائے گا اس سے اکثر اچھا نتیجہ حاصل ہوتا ہے۔ بہت سے انگریزی تجربہ کار لوپس میں لائی کو اور آرسنک گیلس کا اندرونہ تعریف کرتے ہیں اور گھاؤ کے گرد و نواح کو ٹنکچر آف آیوڈین سے گھیر دینا بھی مفید ہے۔ مضمون کا اس مرض کا تجسس کرنا پھر یوں ہی نہیں کیونکہ اس سے مختلف حالات کا تجربہ میں مختلف طور پر عمل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے اور دوا جانی سے ایک دوسرے سے بدل جاتے ہیں اس لئے مرض کی شناخت میں اس کے کلی نی کل اختلاف کو معلوم کرنا نہایت ضروری ہے۔

شک نہیں کہ کبھی ایک امراض جیسا کہ برسانی۔ کیلائیڈ اور اک تمی اور اس بعض وقت غلطی سے لوپس شمار کی گئی ہیں اور برعکس اس کے بعض دفعہ لوپس کو برسانی وغیرہ قرار دیا گیا ہے لیکن ابھی کلی نی کل نامہ تون کا معمر کرنے سے معلوم ہوگا کہ یہ مرض پروفیسر دانسی ہنگ مرہاف صاحب‡ کہتے ہیں کہ ہنگ ایسڈ کا لگانا لوپس کو بہت فائدہ مند ہے ایسڈ مخفف کا برتن کر گھاؤ پر لگاتے ہیں صرف پانچ سات دفعہ کر لگانے میں گھاؤ اچھا ہو جاتا ہے۔

---

* German Clinical Lectures, New Sydenham Society 1876.
† Wien Med Wochenschrift. Nos 20, 21, 22 1886.
‡ British Medical Journal. March 1883.
§ Der Fortschritt, Nov. 20, 1886.

KELOID, KELIS, or "CHAKAWAR"

کی لائیڈ یا سے لی برٹس کی لس یعنے چکاور

اس مرض کا نام چکاور اس کی بصورت شکل کے اوپر دیا گیا ہے۔ اس مرض کو ہمنے اکثر کہ دہلی سے نہایت چگادہ برس کے عمر کی گھوڑیوں کے وہ ہرہ ہوتے دیکھا ہے اور شاذ و نادر یہان کے اندر یا دم کی جڑ میں یا اگلے شمون پر بھی ہو جایا کرتا ہے علاوہ اس عمر کے گھوڑیوں کے ہمنے ایک گھوڑے اور ایک چھ مہینے کی بچھیری میں بھی ہوتے پایا ہے۔ یہہ گھاؤ گول اور شکل یعنے ایک اور بعض دفعہ دو بھی ہوتے ہیں۔

اس مرض کی اصلیت اب تک بخوبی معلوم نہ تھی جس سبب سے وٹیری نیری سرجن اسکو مختلف ناموں سے بیان کرتے تھے اسی سبب سے یہہ مرض دو مختلف امراض کے بیان میں شریک کر دیا گیا ہے جن سے یہہ کچھ نسبت رکھتا ہے۔

ہم یقین کرتے ہیں کہ ماہ مئی ۱۸۸۸ء کے وٹیری نیری اُن میں پہلے پہل ہمنے اس مرض کا نام کی لائیڈ وپیش کیا۔

مرض مذکور ایک پھوڑے کی مانند اُبھر کر جسنا شروع کرتا ہے۔ اور پھر روز بروز قطر میں چار انچ تک یا زیادہ بڑھ جاتا ہے جہاں ان بسبب اوپری ٹیلیشن اور رگڑ لگنے کے آخر میں کے حصے سے گل کر پھوٹ جاتا ہے۔

اور سوراخ کے راہ نیم شفاف لسدار مواد کسی قدر انڈے کی سفیدی کے مثال
بہنا شروع کرتا ہے۔ اس حالت میں بہت کھجلاہٹ پیدا ہوتی ہے جس سبب
سے گھوڑی اسکے اوپر کے جلد کو پنجہ و ناخون سے نوچ ڈالتی ہے اور ایک بڑا
گھاؤ نمودار ہو جاتا ہے۔ جس میں سے مواد مذکور باہم خون کے جاری رہتا ہے
اور عام علاج سے گھاؤ چنگا نہیں ہوتا اور فائبرس ٹشو کے مادی پر ٹوٹی
جیسے ریشہ دار مادہ کے بڑھاؤ کے سبب سے اسکی بنیاد کی گرد میں سختی پیدا ہو جاتی
ہے جو اسکے گرد کے جلد میں کچھ دور تک ٹٹولنے سے معلوم ہو سکتی ہے اور گھاؤ
کے اندر سخت ریشہ دار بناوٹ کی ایک طرف گندہ کر دیواریں دہی رہتی ہیں ؛
جنکے درمیان ایک یا دو انگل جانے کے قابل خانے موجود رہتی ہیں۔ ان ہی
خانوں میں سے مواد جاری رہتا ہے اور انکی تہہ میں سلسلہ جسم ہو کر باکید گیر
ٹھٹھے اور مثال کنکر کے سخت دانہ بنجاتے ہیں مگر ان کو کنکر کا کہنا درست نہیں
کیونکہ اس نام سے اونکی اصلیت ظاہر نہیں ہوتی انسان کے پیتھالوجی
میں ان کو کیلائیڈ ناڈیولز کے نام سے مشہور کرتے ہیں اور یہہ دیواروں
کے درمیان کے خانوں کو بعض دفعہ بالکل بھر رکھتے ہیں اور جب انکی خراش کے
سبب گھوڑی گھاؤ کو زیادہ رگڑتی ہے اور دانتوں سے زیادہ کاٹ ڈالتی ہے

تو اوس حالت مین گہاؤ جلد کے نیچے تک گہرا ہو جاتا ہے - دیکھو تصویر

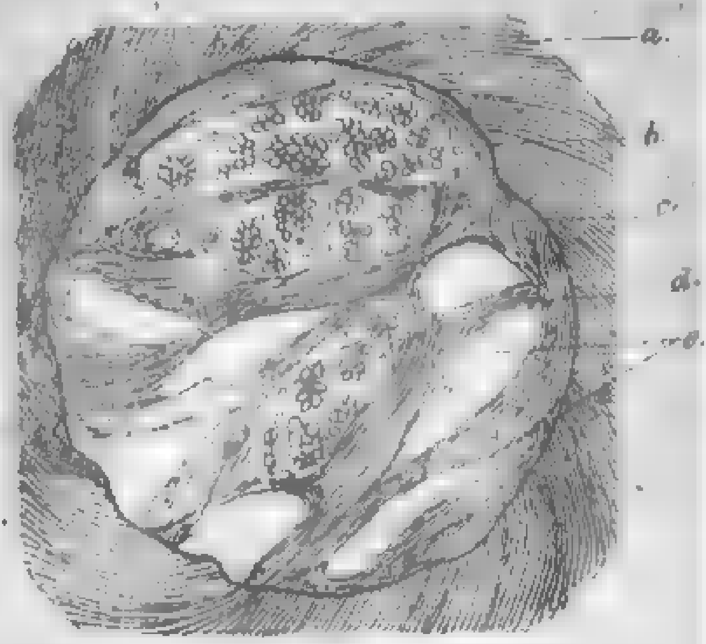

Fig 48. -A Rough-Sketch Naked-eye view of Chhâwar in the Horse (Normal Size.)

a – Indurated bone covered with Skin. b – calcareous nodules. c and d – fibrous Septa; e – alveoli filled with a Semi-transparent glue like fluid.

کچھ عرصہ کے بعد ناڈیولز کہ پھیپھڑے اور کلیجہ مین بھی پیدا ہو جاتے ہین

مگر علاوہ اِن کے اندرونی اعضا مین کوئی دوسری تبدیلی شامل کیلوئیڈ کے نہین پائی جاتی ۔

DIAGNOSIS.

ڈایگ نوسس یعنے تشخیص

چکاورگی شناخت اِس کے چند نشانات سے ہو سکتی ہے ۔ چنانچہ اکثر گھوڑیون کے وضع پر ہونا ۔ اُبھار اور گھاؤ بڑا اور مدور ۔ اکثر ایک ہی عمر بلکہ مین وہی ہوتے ہین ۔ اور گھاؤ کے خانون مین سلیو مرنا ڈیولز کی موجودگی سے بآسانی پہچان سکتے ہین ۔ اور اسمین جسمی خلل بہ نسبت اور ڈائیل اگینسٹ ٹیومرز کے کم پایا جاتا ہے ۔

PATHOLOGICAL ANATOMY.

پیتھولاجیکل اینا ٹامی

اِس مرض مین کنکٹ ڈو ٹشو سے ایک خاص قسم کی ریشہ دار بناوٹ پیدا ہوتی ہے جسمین کم و بیش سکڑنے کی خاصیت پائی جاتی ہے اور بناوٹ مالہ جلد کے کوریم کو تبدیل کرکے کئی ایک حرف مثال پر وہ یا دیوارون کے کندکر مقام ماؤف کو خانہ دار بنا رہی ہے ۔

اور حقیقت مین یہ بناوٹ جلد کے پیپلاور حصہ کا ہائی پرٹرفی یا پرولی فرا ے شن ہے جو مرض مین موجود ہوتی [illegible]

نہیں ہوتی ۔

TREATMENT.

علاج

اس مرض کے دونوں مثال اور قسم کے مہلک اُبھاروں کے صرف ایک ہی علاج کافی ہے یعنے اس کو جرأت سے بخوبی کاٹ کر جدا کر دیں تاکہ کوئی بعض حصہ باقی نہ رہ جائے تب زخم آسانی سے اچھا ہو جائیگا ورنہ پھر بڑھنا شروع کریگا ۔ مگر جب یہ ایسے مقام پر ہوتا ہے کہ جہاں اسکو معہ اس کی بیخ کے کاٹ کر جدا کر دینا ممکن نہیں ہوتا تب کچھ مدت کے بعد زخم پر جلد آ جاتی ہے مگر ایک یا دو چھوٹے بڑے ناسور رہ جاتے ہیں جن سے مادہ اسواد جاری رہتا ہے ۔

PROGNOSIS.

پراگ نوسس یعنے پیشگوئی

اس مرض کی پیشگوئی خاطرخواہ کے ساتھ ہو سکتی ہے کیونکہ یہ بلحاظ ام کارسی نوما اور سارکوما کے کم مہلک ہے اور بخوبی کاٹ کر جدا کر دینے سے اکثر اچھا ہو جاتا ہے ۔

مرض مذکور [illegible] ایک قسم نشانات

پائے جاتی ہین اور قدیم مین ان کل امراض کو ایک ہی نام سے مشہور کرتے تھے یعنے کین سر قرار دیتے تھے - مگر بعد ازان ان کی کم یا زیادہ مہلک خاصیت اور مختلف رفتار وغیرہ کے سبب سے انکو مختلف اقسام مین تقسیم کرنا مناسب سمجھا گیا ۔

ICHTHYOSIS.

اک تھی اوسس

علاوہ اس مرض کی پیتھ آلوجی یعنے اصلیت کی تحقیقات کے علیم اور حقیقت یہ ہے کہ آجتک ہندوستان مین اس مرض کے گھاؤن کو جو گھوڑون کے بدن پر ہوا کرتے ہین غلطی سے دوسرے قسم کے گھاؤن مین شمار کیے گئے ہین اور جن سے ان کو کچھ تعلق نہین - جہان تک کہ بہت مدت سے ان کی خاصیت کو خاص برساتی کے مطابق ٹھہرایا ہے - بلکہ عام لوگ اس مرض کو برساتی قرار دیتے آئے ہین - علاوہ ان کے جو قابل اس کی اصلیت کے شناخت کرنے کے ہین وہ بھی رائے مذکورہ بالا کے متفق رہے ۔

جدید تفتیش سے رائے مذکورہ کی تبدیلی ہوگئی ہے اور ہم مناسب سمجھتے ہین کہ اس مرض کے اصلیت اور تشخیص کی طرف متوجہ ہوکر اس کے لیئے ایک خاص قیاس مقرر کرین کیونکہ اسکی اصلیت وغیرہ سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ مرض اور وہ جسکو ہندوستان مین برساتی کے نام سے مشہور کرتے ہین ایک ہی نہین بلکہ ایک دوسرے سے مختلف اور ان کی ذاتی خاصیتون مین تفاوت پایا جاتا

ہے۔

اکتھی اودیمس کی اصلیت کو مطالعہ کرنے سے یقین ہے کہ اسکی رفتار اور قیام اور انجام اور بہتری پر معقول علاج کے ذریعہ کچھ اثر پیدا ہو۔ جیسے معقول بہ نسبت اسکے جو ابتک صرف تجربہ کے ذریعہ ہوتا رہا پس ہندوستان مین خاصکر برسات کے موسم مین ایک قسم کا مرض گھوڑون کے بدن پر ہوا کرتا ہے جسکو بہت سے وٹیرنیری سرجنز نے برساتی اور ٹیوبرکیولر اکس ٹوماٹی ٹس اور اکتھی ماٹی کو سیس وغیرہ کے نام سے سرسری طور پر بیان کیا ہے مگر ہماری دانست مین یہہ مرض انسان کے عام قسم کے اکتھی اودیمس سے مطابقت رکھتا ہے انسان مین بھی اس مرض کی تشخیص مین اکثر غلطی ہوا کرتی ہے جس سبب سے یہہ بہت دفعہ سرطان وغیرہ سمجھا گیا ہے جو اکثر بے ضبط اور کچھ مدت پٹہ پڑکر پھر دوبارہ نمودار ہوتے مین اگر ان گھاؤن مین سوائے بے ضبطی کے اور کوئی خاصیت نہ ہوتی کہ جس سے انسان اور گھوڑے کے اکتھی اودیمس کی مطابقت دریافت کرین تو ایک دوسری تحقیق کی ضرورت ہوتی لیکن ان مین اور بھی علامات پائے جاتے ہین جنکے سبب سے جراح بیان کرتے ہین کہ ان کو دیکھنے سے سرطان اور بعض دفعہ لوپس وغیرہ بھی کہہ سکتے ہین جس سبب سے انسان اور حیوان کے اکتھی اودیمس کی خاصیت مین زیادہ مطابقت ثابت ہوتی ہے۔

EXCITING CAUSES.

راغب اسباب

بہت سے ڈرمی ٹالوجسٹس موسم کی تری کو انسان کے اک تھی اوسس کا ایک خاص راغب سبب ٹھہراتے ہیں اور بعضے بھی گھوڑوں میں اس مرض کو خاص کر برسات ہی کے موسم میں ہوتے دیکھا ہے اور بعض دفعہ جب زیادہ پوربائی ہوا کا زور ہوتا ہے۔ جیسکے اثر سے انسان و حیوان کے اپی ڈرمس یعنے جلد کی بیرونی جھلی پر یکسان عوارض پہنچتی ہے۔ یہہ کیفیت ہندوستان میں تجربے سے بخوبی ظاہر ہے* ڈاکٹر ٹی ویڈن کک صاحب جو پیشتر لنڈن کینسر ہاسپٹل کے سرجن تھے تحریر کرتے ہیں کہ لب کا اک تھی اوسس بہت سے ڈرمی ٹالوجسٹس کے نگاہ پر نہیں چڑھا ہے تاہم اس کا ہونا ثابت ہے اور کل اقسام کے مہلک امراض میں سے جو جسم کے اس حصہ پر ہوتی ہیں یہہ مرض اپنی خاصیت کی بابت ایک بحث برپا کرتا ہے کہ مرض مذکور کی خاصیت کینسرس یا نان کینسرس یعنے خاصیت سرطان کا رکھتا ہے یا نہیں۔ یہہ اکثر بار بار نمودار ہوتا ہے مگر اسکو دو یا تین مرتبہ کاٹ کر نکال دینے سے جاتا رہیگا۔

اب اس سے یہہ ظاہر ہوا کہ انسان میں بھی مرض مذکور بادر سرطان میں

* The Allies and counterfeits of Cancer, by T. Weeden Cooke, p. 167.

اکتھمی اوسس کے راغب اسباب

کسی ایک مرض کی مطابقت ہے تو اس سے متعجب نہ ہونا چاہئے کہ اسپان کے بعض جراحون نے اِکثمی اوسیس کو دھوکے سے برساتی سمجھا جس مرض کی اصلیت اور خاصیت کا بیان پیچھے ہو چکا ہے - تاہم ان دونو امراض کی شناخت کے لئے مختلف نشانات پائے جاتے ہین جن سے اِکثمی اوسیس کو سرطان سے متفرق کر سکتے ہین - اِکثمی اوسیس یعنے گھوڑون کے لبون کے مرض کے شروع ہی کے ذکر اور برساتی کے ذکر مین دیکھو بڑا اختلاف ہے کیونکہ علاوہ اور بھاری قسم ذاتی اور جراحی اختلافات کے ان دونون امراض کی اصلیت مین متفرق ہے ●

چونکہ برساتی کی خاصیت مریض کے اندرونی اعضاء مین جلد سرایت کر جانے کی ہے اور دوسرے مرض جسکا نام ہم گھوڑے کا اکثمی اوسیس رکھنا چاہتے ہین جسم یا مزاج مین کسی قسم کا فتور نہین پیدا کرتا کیونکہ جن گھوڑون کو یہہ مرض لاحق ہوتا ہے اُن مین تبدادان اندرونی اعضا کی مرضی تبدیلی نہین ہوتی - اور نہ صرف پیتھولاجی کل ایناٹامی سے ہماری تشخیص کے لئے ضروری نشانات ظاہر ہوتے ہین بلکہ گھوڑون کے لبون کے گھاؤ اور مرض برساتی مین کلی نی کل تفاوتین بھی ہین ●

علاوہ ازین اور خاصیتین بھی پائی جاتی ہین جن سے یہہ دونو امراض ایک دوسرے سے مختلف ثابت ہوتی ہین یہہ تو صحیح ہے کہ بعض دفعات ایپی ڈرمس سیلز کے جمع ہو کر خشک پڑ جانے سے لبون کے گھاؤ مین چھوٹے چھوٹے دانے مثال کنکر کے پیدا ہو جاتے ہین لیکن تھوڑا عرصہ ہوا کہ ہمنے یہ کیفیت گھوڑے کی چھک مین ہوتے دیکھا ہے اور اُس کا بیان کیا

---

* The Veterinarian, July, 1884.

اور ایک یہ بھی پتہ ہے کہ گھاؤ مذکور کو دیکھنے مین رطوبت اور اُسکے کنارے اُسکے پوست نظر آوین اور خراش دینے والا اخراج جاری ہو - گھاؤ علاج کرنے سے جلد چنگا ہو اور بار بار نمودار ہو اور اُسکی بنیاد سخت ہو مگر ان گھاؤن کی بنیاد کی سختی اُس درجہ کی نہین ہوتی کہ جو برساتی مین ہمیشہ پائی جاتی ہے جس سے اُس مرض کی اور دو نشان کے سرطان کی شناخت ہوتی ہے اور **اِک تھی اوسس** کے گھاؤ مین گوبی کے پھول کی مثال اُبھار نہین ہوتا جیسا کہ برساتی مین ہوا کرتا ہے اور نہ اِس کے گرد کی جلد مین **سیلولر اِن فل ٹریشن** کے سبب سے **ہائی پرٹروفی** ہوتا ہے ایک اور تفاوت یہ ہے کہ لبون کے گھاؤ دیکھنے مین گنبیلے اور زیادہ مدت تک بغیر جانور کے مزاج مین کسی قسم کا فرق پیدا کرنے کے قایم رہین مگر برساتی کے بارہ مین یہ نہین کہہ سکتے ◆

DIAGNOSIS.

ڈایگنوسس یعنے تشخیص

جسقدر مقام **ماؤف** کی سطح کم طول اور مرض کے شروع اور دوبارہ نمودار ہونے کے درمیان مزاج مین تفرق نہ ہو اُسی قدر **اِک تھی اوسس** اور برساتی کے درمیان شناخت کرنا آسان ہوگا برساتی مین اندرونی اعضاء مین مرض کے سرایت کرنے کی خاصیت موجود رہتی ہے اور وہ خاصیت **اِک تھی اوسس** مین نہین ہوتی - برساتی مین خاص اور مزاجی مریض تدریجاً بجا بہ ترقی کرتے ہین - بلاشک خفیف درجہ کی برساتی جسمین مزاجی علامات

دشروع ہوئی ہین - مرض مذکورہ بالا سے مطابقت رکھتی ہے - لیکن یہ مشابہت
شدید درجہ کی برساتی سے نہین ہوسکتی جیسے اخیر درجہ مین اندرونی اعضا
مزور مختل ہو جاتے ہین اور یہ کیفیت زیادہ مدت کے تجربہ سے ثابت ہے لیکن
اک تھی اوسس کی رفتار اور دوبارہ نمودار ہونے پر ہمنے آجتک کسی
مریض کے اندرونی اعضاء مین درجہ ثانی کا نتیجہ نہ ہوتے دیکھا ہے ۔

بموجب ہمارے تجربہ کے برساتی مختلف درجہ کی ہوتی ہے - اس سے
اونچے ایک دوسرے مرض کے درمیان کی تشخیص مین دھوکا ہو جایا کرتا ہے
لیکن ان کے نکلے کی کل خاصیتون کی پوری واقفیت سے ثابت ہو
سکتا ہے کہ وہ ایک دوسرے سے مختلف ہین ۔

کمہار کے کھرنڈ کی خاصیت بھی شناخت پذیری مین کم نہین ہے
اک تھی اوسس مین اکثر ہوتا اور برساتی مین خفیف ہوتا ہے - بجلی
ہر ایک عمر کے گھوڑون مین ہوتا ہے - مگر زیادہ کثرت سے پرانے گھوڑون
مین - اک تھی اوسس اکثر کم عمر کے گھوڑون مین ہوتا ہے ۔
لیکن پرانے گھوڑون مین کم ۔

THE FORMATION OF "KUNKER" IN ICHTHYOSIS.

اک تھی اوسس مین کنکر کی پیدایش

گھوڑون کے بدن کے گرد مین متعلق کنکرون کی پیدایش کی بابت
یہ سوچا جاتا ہے کہ بعض تجربہ کارون کو شناخت پذیر اور بعض مرغانی
گلٹیان ہین جو کہ سیلان کے اجتماع وغیرہ سے پیدا ہوتے ہین اور صرف

اکتھی وسس کا ماربڈ اینا ٹومی

یہی مرض یا پیدائشی ہی مین نہین نمودار ہوتے بلکہ کسی ایک اور مختلف امراض
مین بھی پیدا ہو سکتے ہین مثلاً چیچک مین - جسکا بیان ہم نے جولائی ۱۸۸۳ء
کے ویٹیری نیری ان مین کیا ہے اور لیسن مین ہالی کے پروفیسر
والک مین صاحب[*] کے بیان کے مطابق اور انسان کے بعض قسم
کینسر وغیرہ مین جسکا بیان وی اینا کے پروفیسر [illegible] صاحب[†]
نے کیا ہے تو ایسے ان کل امراض کو ان مین سیل ناڈیولز کی موجودگی
کے سبب سے ایک ہی نہین ٹھہرا سکتے ۔

ہمکو اس امر مین واجب ہے کہ ایک پختہ بات یہ ٹھہرالین کہ کس طریقہ سے
ریش تبدیلات مشترک ہوتے ہین اور کسی طرح کی ہم نسبتی یا اختلافات ایک
دوسرے متعلق امراض کے درمیان پائے جاتے ہین ۔

MORBID ANATOMY.

ماربڈ اینا ٹومی

خوردبین کے نیچے اپی ڈرمس سیلز کا بکثرت جمع ہونا اور
چھلی کے پرتاؤ اور ان کے درمیان بہت سے سیلز کی پیدایش ظاہر ہوتی
ہے اور جلد کا کوریم ہائی پرٹروفی کے سبب سے بہت موٹا ہو جاتا ہے اور
اس مین بہت سے سنگین ریشے ظاہر ہوتے ہین اور بعض [illegible]
کو خوردبین

* "Lettsomian Clinical Lectures," New Sydenham Society, 1876.
† "Pathological Anatomy," by Wilks and Moxon, 2nd Ed. 1875, p. 766; and "Skin Diseases" by Dr. Tilbury Fox, 3rd Ed., pp. 384-6.

اکٹنی اوسس کا علاج

کے ٹکڑے دیکھنے کے لئے تیار کرنے پر اسکے ایک پیالے کے بیچ ہوکر بڑے اور پھیلے
ہوئے عروق گذرتے ہوئے نظر آتے ہیں اور گرد و پیش نئے چھوٹے چھوٹے
سیلز سے گھیرے رہتے ہیں مگر اکٹنی اوسس جلد کے مرض
کسی ایک یا دو حصے تک محدود نہیں بلکہ اس میں جلد کے سارے بناوٹ
یعنے ایپی ڈرمس - میل پی جی - ارفالی کلز کوری ام - اور سب
کیوٹنے لی ایس فائنٹ ماؤنٹ ہو جاتے ہیں ٭

TREATMENT.

ٹریٹمنٹ یعنے علاج

گھوڑے کے مرض اکٹنی اوسس میں اسکو سوہنے چھری
سے بخوبی کاٹ کر جدا کر دینے اور کاسٹک یعنے کہار ادویات کے لگانے کے
کسی اور علاج سے فائدہ نہیں ہو سکتا لیکن اسکی خفیف حالت میں اس
پر مرہم کلوریٹ اف پوٹاش کے لگانے سے فائدہ ہو سکتا ہے کئی
ایک برس گذرے کہ کوپن ہیگن کے ڈاکٹر برڈ صاحب٭ نے کرانک
السرز کے علاج کے لئے دوا مذکورہ بالا کا سفارش کیا تھا - اس مرض کے
گھاؤ کے علاج میں پانی میں حل کئے ہوئے ادویات باز رکھنے چاہئیں اور ڈرائی
سی کنٹ یعنے خشک کرنے والے ادویات کے لگانے سے فائدہ حاصل ہوگا
لاکلینی کا ویٹیری نیری آئین ملان کے ڈاکٹر ٹرن کی را صاحب

٭ [illegible]

بیان کرتے ہین کہ کلوریٹ آف پوٹاس کی تبرید تو کسیاوری اور مجرب
ہے مگر صرف اُس موئسٹنگ یعنے تری کو جذب کر لینے کی ہے اسلئے جب کسی مریض کے
مین بالی کی تری ہوتی ہے تو اوسکو جذب کر کے خشک کرنے سے وہان
کے مسیلز کی زیادتی پیدایش کم پڑجاتی اور فایدہ حاصل ہوتا ہے اِس
مرض کی زیادہ تفصیل کے لیے نمبر ۲۳۱ کے ویٹیری نیزی اِن کو
دیکھو جس مین ہم نے گہوڑے کی جلد کے چند اقسام کے امراض کا بیان کیا ہے
مرض مذکورہ کے ساتھ سارے جسم کی جلد مین بے قاعدہ سختی اور خشکی
نمودار ہوتی ہین اور یہہ حالت بعض دفعہ لبون مین کہادن ہونے کی بہ نسبت زیادہ ظاہر
ہوتی ہے اور جلد کی اس حالت کو ریپوڈرما کہتے ہین جو بالسگ. اکتھی
اوسمس کا ایک خفیف درجہ ہے بہت سے مصنف اس مرض کو سے
ری ڈی ٹیری یعنے موروثی یقین کرتے ہین اور یہہ بعض دفعہ گہوڑی
کے بچون مین چند روز پیدایش کے بعد ظاہر ہوتا ہے ٭

PROGNOSIS.

پراگ نوسس یعنے پیشگوئی

بر عکس برساتی کے اسکی پیش گوئی پورانے گہوڑون مین بہتر اور کم عمر
والون مین خراب ہے. چار پانچ - اور چہہ برس کے عمر کے اور پرانے
گہوڑون مین بہ نسبت بچہیرے اور بچہیرون [illegible] اس مرض کے دوبارہ
نمودار ہونیکی خاصیت کم پائی جاتی ہے اور اس مرض کا قاعدہ یہہ ہوکر جاتا
بیشتر چند برس زیادہ ترقی پکڑتا ہے اور باہم اسکے کوئی دوا امراض شریک ہو

ہونے اور ہمارے تجربہ کے بموجب یہہ مرض مزاج مین کچھہ فرق نہین ڈالت
اگ لگھی اوسپس کے بگڑے ہوئے مزمن گھاؤ مشکل سے چنگا ہوتے
ہین بہ نسبت اونکے جنکا علاج شروع ہی سے باقاعدہ کیا جاتا ہو ◆

CARBUNCLE

کاربنکل یعنی شب چراغ

کاربنکل - گھوڑے کے پاؤن مین ہوا کرتا ہے اور خاص کر اون مقاموں پر جو ملایم اور باریک بال سے مستور رہتے ہین - چنانچہ گامچی کے پچھلے حصہ اور ایڑی وغیرہ ۔ اور ان ہی مقاموں پر برساتی لیوپس اور چند دوسرے امراض بھی ہوا کرتے ہین جنکے اور مرض مذکورہ بالا کے درمیان شناخت کرنے مین اکثر شک یا غلطی ہو جاتی ہے جس سبب سے ہم کاربنکل کا مفصل بیان کرنا مناسب سمجھتے ہین - ہمنے اس مرض کو شستر کے پیرون پر بھی ہوتے دیکھا ہے - خصوصاً ناخنون کے مقابل گامچی کے پیش پر اور ٹخنے اور ایڑیون پر اور بعض دفعہ پاؤن کے نلے کی نصف حصہ تک بھی ہوجایا کرتا ہے اور ان مقامون مین پیپ پڑکر کئی ایک سوراخون کے راہ باہم چھیڑ کر خارج ہوتی ہے بعضون مین بخار بھی موجود رہتا ہے اصناف گرجاتا ہے اور جانور نہایت لاغر ہو کر بعد مین زیادہ مدت تک بحال نہین ہوتا اور گھاؤ دیر سے چنگے ہوتے ہین مگر جب کسی کے دو یا چار دن پاؤن مریض ہوجاتے ہین تب درد کے سبب سے جانور کھڑا نہین رہ سکتا اور سپٹک پایمیا یعنی مردار مادہ مدان خون مین جذب ہوجانے کے سبب سے م

جاتا ہے ٭

PATHOGENESIS.

پاتھوجی نی سس

کاربنکل کی اصلیت یہ ہے کہ اس مقام کے جلد کے نیچے فاسد رطوبت جمع ہوتی ہے اور بعد میں جلد کی ساخت کی اصلی خانے پُر ہو جاتے ہیں اور پرورش کرنے والے عروق پر سوزش کی پیداوار کی دباوٹ کے سبب سے ریم کی پیدائش ہوتی ہے جسکے ساتھ چھیچھڑا بھی خارج ہوتا ہے اس کی بیرونی حالت اس قسم کے ہونے کے سبب سے اس میں شگاف رہ سنے پر جلد تخفیف ہو جاتی ہے اسکے اخیر کی حالتوں میں وہاں کے پلپلی رطوبت سے پُر اور متورم اور اس پاس کی سطح سے اونچے ہو جاتے ہیں اور ان کی اندرونی شئے جدا ہو کر سب میں تبدیل ہو کر جلد خارج ہو جاتی ہے اور آس پاس کی جھلی بھی اوسی حالت میں شریک ہو کر فسچولز کو ترقی دیتی ہیں یا برعکس اسکے اسکا رفتار رک کر ریم کی پیدائش کو بند رکھے اور مادہ کے سوزش ہٹ جاوے ٭

بالفعل سب کیوٹے نی اس ان فلٹریشن جاری رکھ کر ترقی پکڑتا ہے۔ مگر بغیر وہاں کے گہرے ریشوں کو گلنے کے خون کی آمدنی کو روک دیتا ہے جو جس کی کاربنکل کی تہ میں سلفس یعنے چھیچھڑے لاگ کہتے ہیں ٭

اس ورم کی رنگت اکثر سیاہ و سرخ یا ارغوانی ہوتی ہے اور سوزش کم اوبھرا ہوا گول اور بیرونی سطح پر چپٹا ہوتا ہے۔ اور اکثر سخت اور بعضا بکثرت

کاربنکل کا علاج

پھیلتا اور اندر سے کھوکھلا ہو کر کئی ایک جگہ پھوٹ جاتا ہے جن سے خون کے
ملا ہوا پیپ اور فاسد رطوبت آہستہ آہستہ اخراج ہوتے رہتے ہیں۔ کاربنکل
اور دنبل سے یہ تفاوت ہے کہ کاربنکل زیادہ دیر اور دقت سے خشک ہوتا ہے اور
اسکی بنیاد بڑی اور بیرونی سطح چپٹی اور کئی ایک سوراخ ہوتے ہیں جنکے راستے
فاسد رطوبت کے چھیچھڑے بھی خارج ہوا کرتے ہیں ۔

مصنف نے گھوڑے کے گابچی کے پیچھے اور ایڑی کے چمڑے میں ایک خاص
قسم کا اے ری سی پے لے ٹس انفلامیشن باہم شدید مجدود سیو
لامی ٹس کے ہوتے دیکھا ہے ۔ اسکو بعض لوگوں نے غلطی سے اسے کو
آئن واری اولاد جسکو گھوڑے والے گریس کے نام سے مشہور کرتے
ہیں) قرار دیا مگر اس سے اور واری اولاد سے کچھ نسبت نہیں تھا اور بعد
میں وہ اصل کاربنکل میں تمام ہوا۔ یہ رنگت میں نیلا سیاہ اور بڑے بڑے
چھالے کیطرح شروع ہو کر آخر کار کاربنکل کی خاصیت پکڑتے ہیں ۔

TREATMENT.

علاج

کاربنکل کا رفتار بعض دفعہ وقت کے ساتھ ہوتا ہے حضور صاحب کو
جلد چیرا جاوے۔ کیونکہ اس میں جلد چیرنے کی خواہش رہتی ہے بعد ازاں اسکے
اندر نیٹریٹ آف سلور کی بتی یا کاسٹک پوٹاش یا گرم لوہا داغنی
داخل کرکے داغ دیں۔ اور چیرنے کے بعد اسکے گرد پر ٹنکچر آف ایوڈین کے
لگانے سے بھی فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ اور اسکے اندر جو پیپ وغیرہ اخراج

مائیل اگنینٹ کاربنکل

کر دینے کے لئے پوٹس کا لگانا بھی مفید ہے

MALIGNANT CARBUNCLE.

مائیل اگنینٹ کاربنکل

یہ ایک خطرناک قسم کا کاربنکل ہے جس کا بیان انسان کے پیتھالوجی کے
مصنفوں نے کیا ہے اور جانوروں میں اس مرض کو اکثر کتوں میں دیکھا ہے

Fig. 19. A Dog, the Subject of Malignant Carbuncle.

1

مگر چاہئے جاننے میں اس کا ذکر کسی ویٹرنری پیتھالوجی کی کتاب

صحیح نہیں کیا گیا۔ اس کے ابتدائی نشانات، ایجیوٹ فارسی کی مانند نظر آتے ہیں اور گلینڈز ماؤف ہو جاتے ہیں مگر اس سے اور مرض گلانڈرز کے گھوڑوں سے اب تک کسی قسم کا علاقہ نہیں پایا گیا اور یہ ان آکیوبیٹ کرنے سے پیدا ہوتا ہے۔

اس حالت میں ورم کی جلد اور اس کے گردوں کی بناوٹ میں احتقان اور عدم شمار متعدد اور پیلے جیسے دھبوں کے اور جوڑوں میں ضرام پسس ہو جاتے ہیں۔ اور بڑے شدید اکسیوڈے شن جاری ہوتا ہے جس سبب سے ورم کا مادہ جلد جگر بڑھ ہلاک ہو جاتا ہے۔

اس مرض سے جانور اکثر فوت ہو جاتا ہے اور شک نہیں کہ موت پائی سیما کے ذریعہ سے آتا ہے۔

ہم نے اس مرض کے اول درجے میں متورم جلد کی تہ سے سیرسس اکسیوڈے شن ہوتے دیکھا ہے جس سبب سے ہم پیشتر اس مرض کو محض کا مائیل اگلینٹ ہونا تصور کیا مگر بعد میں جب مقام ماؤف سے ہیپر شدت کے ساتھ خارج ہوتے پایا اور جانور کو اکثر ہلاک ہو جاتے دیکھا تو اس قیاس کو ترک کیا۔ یہ مرض گھوڑوں کے گال پر کان کے نیچے گردن پر اور گراٹن یعنے کنجہا سے ران یا بغل سے میں ہوا کرتا ہے۔ وہاں کی ایک سوراخ ہو کر سیپ نکلنے لگتے ہیں جب گال میں جب ہوتا ہے تب ایک طرف کا سارا گال سخت ہو کر خارج ہو جاتا ہے اور دانت نہ ڈوڑتے لگتے ہیں۔ ایسی حالت میں جانور کے تکلیف رفع کرنے کے لئے اسکو مار ڈالنا ہی بہتر سمجھتے ہیں۔ ہم نے اس مرض اکثروں میں ڈس ٹمپر کے چھٹا ہونے کے بعد ہوتے دیکھا ہے اور کبھی واضح ہو کہ لیوکی ی آر سی بی جیک نے پلز وٹرنری اسکول کے ان ٹوریں دو صاحب تحقیق

کیا ہے٭

TREATMENT.

علاج

جب یہ مرض کم شدت سے ہوتا ہے تو علاج کے کرنے سو بعض وقتیں جاتی رہی جاتے ہیں۔ اس مریض کو کونین اور لائی کوار آرسنک کیلیس پائشک جس سے پانچ گرین تک ایک گرین کا ڈوز کے ساتھ بار بار دینا اور پینے کے پانی میں کلوریٹ آف پوٹاش سفید میں گھاؤ یا زخم کا علاج حسب قاعدہ کریں اور غذا مقوی دیں۔

FURUNCLE.

فرانکل

فرانکلز یا بائلز یعنی ونبل جلد اور اسکے نیچے کے مادہ کے محدود سوزش ہے اور یہ جب مفرد ہوتا ہے تب اسکے ہونے کا سبب صرف مقامی ٹھہراتے ہیں مگر جب کئی ایک ہوتے ہیں تب انکو فرانکیولوسس کہتے ہیں اور اسکے ہونے کا سبب بجسم عام خون کی نادرستی سے ثابت ہوتا ہے اور یہ اکثر ان امراض کی تکرار میں پیدا ہوتے ہیں کہ جن سے جسم میں زیادہ نقاہت پیدا ہوتی ہے چنانچہ گھوڑا ای

* Annales de Med. Vet., 1875.

ڈائکل کا علاج

اسے بی ٹیز یعنے سلسلہ پل اور خاص اقسام کے بخار وغیرہ - اسکی اصلیت
یہ ہے کہ جلد کے سوڈوری پئیرس اور سی بے شس گلینڈز کے
عروق شعرہ مین تھرام بوسس یعنے انجماد خون ہوجاتا ہے اور اسکے
سبب سے اُن عروق کے گرد و نواح مین سوزش پیدا ہوتی ہے جسکا نتیجہ سپ
پوریشن یعنے ریم کی پیدایش اور جیسپڑہ خارج ہونا یا جنگا ہونے کیطرف مبیل
ایل ہوکر ڈائمینڈ بائیل یعنے انڈا ڈنبل مہیا کرتا ہے - ڈنبل اکثر ہر ایک قسم
کے جانورون مین اسکے ہر ایک مقام مین پیدا ہوتا ہے - اور خاصکر شتر مین
اسکی گردن کی جڑھ اور شانہ کے درمیان کے نشیب مین ہوا کرتا ہے - اسکو
شتربان ہی کرکے نام سے مشہور کرتے ہین علاوہ ازین جب اسُس جانور کے
پاؤن کے نیچے کی گدی مین ہوتا ہے تو اسکو رسس قرار دیتے ہین •

TREATMENT

علاج

اسکے اول درجہ مین السی کے پولٹس یعنے پھری یا دھتورا کا لیپ
لگانا مفید ہے بعدازان جب ریم پڑجاوے تب ڈنبل مین شگاف دے کر
پیپ خارج کردین اور سادہ مرہم وغیرہ لگادین •

MALIGNANT ŒDEMA.

مائیل اگنینٹ ایڈیمہ

یہ ایک قسم کا مستقل جی لا ٹی نس ایڈیمہ یعنے ورم ہے جو جسم کے مختلف حصون پر اور خاص کر ایک یا دو یا چارون پاؤن پر ہوتا ہے اور اکثر بعد کسی متعدی مرض جیسا کہ گھوڑے کا گلا سٹینڈرز اور ای کوائین انفلوانزا وغیرہ مین خون کے بگڑ جانے پر ہوتا ہے۔ علاوہ ازین سر کی چمڑی کے نیچے اور آنکھ کے پپوٹون مین۔ گھوڑون کے گلا سٹینڈرز اور شتر مین اینتھرکس وغیرہ ہونے کے بعد نمودار ہوتا ہے۔

اسکی پیتھالوجی یعنے اصلیت کے بیان مین یہ کہتے ہین کہ یہ ایک مادہ متعدی سیلولائی ٹس ہے جسکے ساتھ سیرس ایفیوژن موجود ہوتا ہے اور یہ حالت بگڑے ہوئے خون کا نتیجہ ہے۔ اسمین کوئی خاص طرح کا پھول یا پھوڑا نہین ہوتا مگر اس ایڈیمہ مین متعدی جستی طرح اسکی موبس یعنے سیاہ چتیان اور پھیلے ہوئے اکثر اوسے سے شنز اور وہان فرکشنز باہم سب سیرس اور سب میوکس پی ٹی کی ای کے پائے جاتے ہین۔

بموجب ڈاکٹر کاک صاحب کے بے سی لس ایڈیمی ٹس سے جو بعض دفعہ مٹی کی اشیاء مین پایا جاتا ہے بطور آزمایش کے جانورون کے جسم مین ان اکسیولیٹ کرنے پر وہی مرض پیدا کرتا ہے جسکو مائیل اگنینٹ ایڈیمہ قرار دیتے ہین جو کسی قدر انتھرکس سے مشابہت رکھتا

ہے

گزشتہ صدی میں ایک مرض جنرل کیٹارل اینڈیما کے نام سے مشہور تھا جس
کا ذکر اب نہیں کیا جاتا۔ جس مرض میں بیرگردے قلب یا دیگر حصص کے سیال
بہنے کے جسم کے سیلولر ٹشو کا اینڈیما سردی یا دیگر موجبات پیدا کرنے
والی خاصیت کے سبب سے ہو جاتا ہے۔ اور یہ خود بخود چنگا ہونے کی طرف مائل ہوتا
ہے۔ اور اسکے چنگا ہونے میں مدد دینے کے لئے ٹانک ادویات مفید ہیں۔

ہم نے ایسا مرض کئی ایک بار گھوڑوں میں ہوتا دیکھا ہے۔ اور بعض میں
باہم اسکے خون کی تبدیلی اور ظاہری جھلیوں میں پی ٹی کی ای یعنی
سیاہ چتیاں نمودار ہوتی ہیں جو خود بخود یا ٹانک ادویات سے رفع ہوتی ہیں۔

CHAPTER VI.

باب ششم

DISEASES OF BONE.

ڈزیزز آو بون یعنے امراض استخوان

CONGENITAL MALFORMATIONS.

کان جے نی ٹل مال فارمے شن آو بونز

یعنے ہڈیون کی خلقی بے ترتیب بناوٹ

یہ اوقات ہڈی کے مختلف اجزاء کے زیادتی بڑہاؤ وو م ادن کی کمی بڑہاؤ سے یا بے ترتیبی بڑہاؤ کے سبب ہوتی ہے ✤

INFLAMMATION OF BONE.

انفلامیشن آو بون یعنے سوزش استخوان

سوزش ہڈی کے ملایم حصون مین خواہ اوسکے پری آسٹ - ٹی یم

یعنے بیرونی جھلی اور اسکے میڈلری ممبرین یعنے گودے کی جھلی مین ہوتی ہے . بعضون مین یہہ دونون جھلی اور بعض مین صرف ایک ہی ماؤف ہوتی ہے اور جس حالت مین دونون جھلیون پر سوزش لاحق ہوتی ہے تب ساری ہڈی سوزش کے علاقے کے اندر آجاتی ہے جس کا ایک عام اصطلاحی نام آس ٹائے ٹس ہے اور جب صرف پیری آسٹی ام مین سوزش لاحق ہوتی ہے تب اوسکو پیری آس ٹائی ٹس کہتے ہین اور میڈلری ممبرین کی سوزش کو آسٹی او مائی لائی ٹس کے نام سے مشہور کرتے ہین موخر قسم کی سوزش گودے کے بڑھاؤ کے ساتھہ ہڈی کے چھوٹے خانہ دار بناوٹ تک داخل ہوتی ہے ؀

PERIOSTITIS

پیری آس ٹائی ٹس

اس قسم کے مرضی تبدیلی اسپان کے جوڑ کے تجربہ مین اکثر پیش آتی ہے اور بہت سے گھوڑے اسی کے سبب لنگڑے ہوتے ہین یہہ خواہ صدوقی یا غیر صدوقی ہوتی ہے ؀

VARIETIES.

ویرائی ٹیز یعنے اقسام

اسکو بیان کے لئے دو عام اقسام مین تقسیم کرسکتے ہین . ایک

پیری آسٹائی ٹس کے اقسام

سمپل یعنے سادہ اور دوسرا اس پی سی فک یعنے ذاتی یہ پھر ایکیوٹ یعنے حاد سب ایکیوٹ اور ایلبیومینس یا سیرس قسم میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

(۱) **ایکیوٹ پری آسٹائی ٹس** - اس حالت میں ورم گرمی سرخی اور درد موجود رہتے ہیں - اور یہ اکثر ایک ہفتہ کے عرصہ میں جاتی رہتی ہے مگر بعض اوقات کسی قدر زیادہ مدت تک بھی قایم رہتا ہے۔

(۲) **سب ایکیوٹ پری آسٹائی ٹس** - اس حالت میں اکثر درد خفیف اور سوزش کے علامات نمودار نہیں ہوتے اور ہمیشہ اسکے دفعیہ ہونے کے بعد کوئی نشان نہیں رہتا جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ پری آسٹی ام کا آسٹی او جے نی ٹک لے ر یعنے ہڈی کے بیرونی تعلق کا ہڈی پیدا کرنے والا حصہ مرض مذکور میں شریک نہیں ہوتا یہ بموجب ہسٹالوجی کے ریشہ دار مادہ سے بنا ہے۔

(۳) **ایلبیومینس یا سیرس پری آسٹائی ٹس** - اس حالت میں لعاب دار یا آبی رطوبت رنگت میں نکلی سیرس یا ہیڈ رونیل کے عرق کے مثال پیری آسٹیم کے نچلے پرتون پر لمبی ہڈی کے درمیانی حصہ پر یا اسکے سروں کے قریب ہی جمع ہو جاتی ہے جس سبب سے رفتار میں جلد اور بعض مادہ کے گہرے ریشے پر ولک اور ہڈی سے اتصال ہو جاتا ہے اور اسکا رفتار سست اور دوبارہ پیدا ہونے کی طرف مائل رہتا ہے بلکہ جب زخم کی شدت کے سبب سے ہوتا ہے تب اس میں پیپ کی پیدائش بھی ہو جاتی ہے - یہ سیوڈو سٹس یعنے نقلی رسولیاں بعض دفعہ زیرین جبڑے کے پیری آسٹی ام میں بھی لاحق ہوتی ہے۔

(۴) جب ہڈی اور پیری آسٹی ام کی سطح پر خراش اور سوزش ہو جاتی ہیں تب اس مقام پر از سر نو ہڈی پیدا ہونا شروع کر دیتی ہے اسلئے اس قسم کو آسی فائینگ پیری آسٹائی ٹس کہتے ہیں جو جزو میں اثر پیش آتا ہے۔

(۵) اس پیسی فک پیری آسٹائی ٹس اس قسم کو کہتے ہیں کہ جو باہم یا بعد کسی خاص مرض کے جیسا کہ ریو ماٹزم۔ ٹیوبرکل یا انیمیا۔ گلانڈرز۔ انفلوانزا وغیرہ کے ہوتا ہے۔

GENERAL CHARACTERS.

جنرل کیرکٹرز یعنے عام خاصیتیں

یہ اپنی خاصیت میں محدود یا پھیلی ہوئی ہو اور سپ پورے ٹو یعنے پیپ پیدا کرنے والی اور آسی فائینگ یعنے ہڈی میں تبدیل ہو جانے والی ہو۔

CAUSES.

کاز یعنے اسباب

اسکے اسباب کئی ہیں چنانچہ ٹرامیٹک اور اس پی سی فک یعنے زخم اور ذاتی خاصیتیں کا ان کشن یعنے دھمک اس ٹرینے ٹنگ یعنے سوزش اور اسپر ٹھنے والے بخارات اور سنو ویل ممبرن کی

سوزش کے بڑہاؤ سے ان مین سے ایک یا کل اسکے باعث اسباب ہو سکتے ہین - پیری
آسٹائی ٹس فراکچرز یعنے ہڈیون کے ٹوٹنے کے بعد ہمیشہ ہوا کرتا ہے اور
اکثر پیری آسٹی ام کی سوزش کے وسیلے سے ٹوٹی ہڈی جٹتی ہے پیری
آسٹائی ٹس کے جسمی اسباب ٹیوبر کل - روماٹیزم - مرکیوری آل
ایزم - اور زیموٹک امراض ہین ۔

CLINICAL CHARACTERS.

اکلی نی کل کیرکٹرز یعنے مریض کے بستر کے متعلق کی خاصیتین

ڈیری زری تجربہ مین پیری آسٹائی ٹس اکثر میٹے کارپل
اور میٹے ٹارسل بونز یعنے پیدل نلی کی ہڈیون مین نمودار ہوتا ہے - اور خصوصاً
کو گھوڑ دوڑی گھوڑون مین زیادہ مشقت اور تاؤ اور کسیقدر دھمک کے سبب
بھی واقع ہوتا ہے یہ نئے گھوڑون مین اکثر کر ہڈیون مذکورہ بالا کی پیشش کی
ساتھ گھٹنے اور گھونچ کے نیچے پائے سے اور پیدا ہوتا ہے ۔

SYMPTOMS

سمپٹمز یعنے علامات

یہ تفصیل ذیل مین یعنے شدت کا لنگ نامعلوم ہے یہ ہوا ہو کر سخت
زمین پر ٹھوکر دینے سے ماؤف مقام مین گرمی اور درد اور کسیقدر ورم کی
جب سوزش ملیشمہ ہیڈ سس ٹنڈن کے نیچے ہو تو ورم کم ظاہر

TREATMENT.

ٹریٹ مینٹ یعنے عـلاج

علاج مختلف اقسام کے کئے جاتے ہین مگر سب سے ایک ہی مراد ہے یعنے سوزش کا دفع کرنا۔ اندرونی مسہل اور کم مقدار مین ہلکی غذا بیرونی دوا گرم اور بعض سرد چیزون کا استعمال کرنا۔ اگر گرمی کے پڑنے پر بعض مین لے سی ٹم کسن تھرو ڈیزی کی مالش کرنے سے اور بعض مین سوپ لینیمنٹ اور ٹنکچر اف ایوڈین مساوی حصہ ملا کر روزمرہ لگانے سے بھی فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ اگر درد شدید ہو تو نشتر کے ذریعہ پری آسٹئام مین شگاف کر دینے سے اسکا تناؤ کم پڑجائیگا۔

RESULTS.

ری زلٹس یعنے نـتائج

پری آس ٹائی ٹس خواہ سپوریشن یا آسی فی کے شروع مین تمام ہو سکتا ہے۔ اسلئے اسکو سپیوریٹو پری آس ٹائی ٹس اور آسی فائنگ پری آس ٹائی ٹس کہتے ہین۔

DIAGNOSIS.

ڈائیگنوسس یعنے تشخیص

سب پری آسٹیل ایب سیس کی شناخت بعض دفعہ مشکل سے ہوتی ہے اور ان ذریعوں میں کہ جن پر ظاہر نشان نہیں موجود نہیں ہوتیں اسکی تشخیص تو درد اور زیادہ تر مقام ماؤف پر ٹریفائنگ اور ایکسپلورنگ نیڈل کے وسیلہ سے ہو سکتی ہے۔ بہت سے مریضوں میں مقام ماؤف کی ہڈی کا کچھ حصہ موٹا ہو جاتا ہے مگر یہ حالت صرف ہڈی کے بیرونی سطح پر ہوتی ہے۔ سینوویٹ پیری آسٹائی ٹس کے ساتھ اکثر پیپ پڑتے بلکہ سِنس موجود ہوتا ہے۔

OSTEOMATA, OR BONE TUMOURS.

آسٹی اومیٹا یا بون ٹیومرز

بلحاظ ریش استقراقی اعتبار

آسٹی اومیٹا کو اوّل آئیوری ایکزوسٹوسس - دوم ایکسپانسیو ایکزوسٹوسس - سوم اینڈو اسٹوسس - چہارم پیری آسٹوسس میں تقسیم کرتے ہیں۔

HYPEROSTOSES.

ہائی پر آسس ٹوسس

ہائی پر آس ٹوسس ہڈی کے ہائی پرٹرفی کو کہتے ہیں جو اکثر چھوٹی ہڈیوں کے ابھاروں پر ہوا کرتا ہے۔ چنانچہ اسپلنٹ بونز کے بالائی سرے اور ٹی بی آ کے میلی اولائی اور بعض ہڈیوں کے ابھاروں پر یہ ہڈیوں کے اصلی ابھار کا ایک بڑھاؤ ہے۔

EXOSTOSES

ایکس آسس ٹوسس

اس نام سے ہڈی پر از سر نو ہڈی کے ابھار کو مشہور کرتے ہیں۔ یہ ایک عام قسم کا استخوانی ٹیومر یا بڑھاؤ ہے۔ جو اکثر ڈے شیری نے ٹری پراکسس میں دیکھا جاتا ہے۔ اور دو قسم میں منقسم ہوتا ہے جیسے آئی بر نے ٹڈ۔ کینسل لے ٹڈ اور کم پیکٹ۔

(۱) آئی بر نے ٹڈ وہ ہیں جو سختی میں ہاتھی دانت کے مانند ہوتے ہیں اور بعض دفعہ سر اور جاڑے کی ہڈیوں پر نمودار ہوتے ہیں ان کی بناوٹ نہایت سنگین ہے ورشن کانالز بہت باریک اور ان میں خون کی آمدنی نہایت کم ہوتی ہے۔

(۲) کینسل لے ٹڈ بڑھاؤ ہڈی کے کینسل لے ٹڈ بناوٹ

کی مانند ہوتا ہے اور خاصکر اُسی بناوٹ سے شروع ہوتا ہے اور یہہ بعض وقت
ہڈی کے میڈولری کنال سے تعلق رکھتے ہیں •

(۲) کمپیکٹ بڑھاؤ ہڈی کے کمپیکٹ بناوٹ کے مشابہ ہوتے ہیں اور اکثر اُسی
بناوٹ سے شروع ہوتا ہے - اِس قسم کا مریض اُبھار کھوپڑی میں اکثر پایا جاتا ہے •
بعضوں میں ایک قسم کا ایکس اس ٹوسس دوسری قسم
میں مل جاتا ہے •

ENOSTOSES.

این آسٹوسس

یہہ ہڈی کے اندرونی حصہ کا بڑھاؤ ہے جو صرف شاذ و نادر ہوتا ہے •

PAROSTOSES.

پیرا اسٹوسس

یہہ اُبھار پیری آسٹی ام سے شروع ہوتا ہے •

CHARACTERS OF EXOSTOSIS.

ایکس اسٹوسس کی خاصیتیں

ایکس اس ٹوسس خواہ جمع یا مفرد یا محدود یا پھیلا ہوا ہوتا ہے
بعض شکل میں مخروطی اور بعض پپے ڈنکیولیٹڈ یعنی اوپر موٹا اور جڑ پتلی

اور بعض بونس سالڈ یعنے ٹھوس اور تمام یکسان ہوتا بعض ڈس کریٹ
یعنے ایک دوسرے سے جدا اور بعض کان فلو اینٹ یعنے باہمدیگر جڑے ہوئے
بہت سے بڑے استخوانی زائدے چھوٹے ابھاروں کی وساطت سے مرکب ہیں ان کی
شکل رباطات اور نسوں کے دباوٹ سے ترتیب پکڑتی ہے اور بعض میں رباطات
اور نسیں ان ہڈیوں کو بائی فڈ یعنے دو حصوں میں تقسیم کر دیتے ہیں اور بعض میں اتصال
انجار رباطات اور نسیں بجائے اوپر سے محراب کے مثال گذر کر ایک استخوانی مکان پیدا کرتا
ہے ۔ اِن کی دباوٹ سے فزیری اعضاء جنکے ساتھ یہ لگے رہتے ہیں جذب ہو جاتے ہیں
اور اسی دباوٹ سے ٹیوبز یعنے نلیان بھی بند ہو جا سکتی ہیں جب یہ ایک دفعہ ابھار
لیتے ہیں تو بعد اسکے دوبارہ پیدا نہیں ہوتا ۔ علاوہ اس حالت کے کہ جب ایم ... غدہ
یا مروق وغیرہ سے علاقہ رہتا ہے یہ ایکس اسٹوسِس ہر ایک جانور
میں اور ان سے جانوروں میں بھی جو کبھی ایکمروز کی محنت نہ کیا ہے پائے
جاتے ہیں گھوڑوں میں استخوانی زائدوں کی پیدایش کی طرف مائل ہونا ایک مخصوص
خاصیت ثابت ہوتی ہے ۔

JURISPRUDENCE.

جیورِس پروڈنس یعنے علم متعلق عدالت

بموجب قانون کے کل اقسام کے ایکس اسٹوسِس کو نا تندرستی
یا عیب ثابت کرتے ہیں ۔ مگر استثنائی طور پر تصور کیئے سے اس عیب کے درجے
پیروں کی بناوٹ اور حرکات کی عمل اندازی پر بلحاظ جانور کی پیشتر کی سرگذشت عدالت
کرتے اور عمر پر ہی منحصر ہونگے ۔

ایکسائی ٹنگ کازیز یعنے راغب اسباب

یہہ بموجب تفصیل ذیل ہین۔ چنانچہ نقص عادت کا سوزش سے تعلق رکھنا یا مکان بیچ ضربہ دھکہ یا واردات پہونچنا اس مرض کیطرف جسقدر متوجہ ہوتے ہین باستثنا کوئی اور جالہ متوجہ نہین ہوتا۔ بعضدفعہ پیپرے یا ٹے گھوڑون مین کویک کے بعد یہہ مرض ہوا ہوتاہے تب اُنسمات مین پائی ایک سی آئیسے بخار کے سبب سے استخوانی بناوٹ کی پرورشش مین مادہ جسم کی عام پرورش مین فرق پڑنے سے پیدا ہوتاہے اس مرض مین درد صرف اُسی حالت مین ہوتاہے کہ جب تک سوزش موجود رہتی ہے اور بعد ازان درد جاتا رہتاہے بشرطیکہ استخوانی بڑھاؤ کسی قسم باد یا عصب سے مخل نہو۔ استخوانی بڑھائی خاصیت معدود ایک حالت کے جو اسپلنٹس مین دیکھی جاتی ہے قایم رہنے کی ہے ؛

DIAGNOSIS.

ڈائیگ نوسس یعنے تشخیص

ایکی تشخیص کے لئے کسی خاص ہڈی مین زیادتی بڑھاؤ دیکھکر شکنا نہ چاہئے کیونکہ اس حالت کو ہائی پراس لوسس کہتے ہین جسمین ہڈی کی اصلی بناوٹ بڑی ہوتی ہے جیسا کہ بعض دفعہ اسپلنٹ بونز کے بالائی اور زیرین سرون اور ٹیبیا کے میلی اولائی اور آس سفرائیڈ جینس مین ہوا کرتی ہے مگر ریعنی بڑھاؤ مین رہنے دونون پاؤن کو مقابلہ کرنے سے اُبھار ہڈی مین فرق نظر آتاہے ؛

TREATMENT.

ٹریٹمنٹ یعنے علاج

کاونٹر اریٹیشن بار بار بطور بلسٹرز کے یا شیئن یا داغ
لگا دینے وغیرہ دیتے ہیں۔ علاوہ اسکے کئی ایک اور طریقہ میں چنانچہ سب کیو
ٹے نی اس پیری آسٹی اوٹومی جلد کے نیچے اوچھا نور کھال کی یا
چھینی سے چھیل ڈالنا یا چیر کرنا۔ ستر امن سے کاٹ ڈالنا۔ یا کسی چیز سے اسکو
دیر تک مسلتے رہنا تاکہ اسمیں سوزش پیدا ہوکر جذب ہو جائے یا اسپر گدی
یا سیسہ کے پتہر سے دباوٹ پہنچانا ۔

METACARPITIS, OR "SORE SHIN."

میٹاکارپائی ٹس یا سور شن

یہ میٹاکارپل اور میٹاٹارسل بونز یعنی اگلے اور پچھلے پیرون کی
نلی کی ہڈیوں کے تعلق کا پیری آسٹائی ٹس ہے جو اکثر گھوڑدوڑی اور
شکاری گھوڑون میں دیکھا جاتا ہے۔ اسکی پیدائش زیادہ تناؤ اور دھمک کے
سبب سے ہوتی ہے گھوڑون میں ان کو نکالنے کے وقت اکثر ہو جاتا ہے ۔

اسکی علامات بتفصیل ذیل ہیں یعنی لنگ خصوصاً سخت زمین پر رفتار کرنے
کے وقت اور مقام ماؤف میں درد اور گرمی

اسکے علاج میں گھوڑے کو آرام اور مسہل اور مقام مختل پر دافع سوزش
ادویات لگانے واجب ہیں ۔

نتیجہ۔ اکثر ڈفیوزڈ ایکس آسٹوسس ہے اس حالت کا
لنگ سوزش کے دفع ہونے پر ہفتہ یا دو ہفتہ میں جاتا رہتا ہے اور تجربہ سے ثابت
ہے کہ سور شن خراب نسل کے گھوڑون کی نسبت اچھی نسل والوں میں ہمیشہ
زیادہ ہوا کرتا ہے۔ ایکس آسٹوسس جیسا کہ وہ پیدا ہو جاتا

ہے جو ہمیشہ قایم رہتے ہیں سواے اُن اسپلنٹر کے جو بعض دفعہ فرزیادہ ہوتے
پر جاتے رہتے ہیں ❖

دیکھو انتخاب نمبر سورشن کا جس نام سے انگلش وٹیری
نری از رمض مذکورہ بالا کو مشہور کرتے ہیں اور وہ حقیقت میں ہمیشے
کارپس کو مرجوش کرنے والے پیری آسٹی ام کی گہری سطح کی سوزش
ہے ❖ ایم کیلینی صاحب نے گھوڑوں کے سورشن کے مباحثہ میں رایے دی
ہے کہ یہ ری کروشن یعنے نئے ہڈی ہونے سپاہی کے جھیا کی پیری آسٹائٹس
کے متعلق ہے جو اُن میں چلنے کے سبب سے پیدا ہوتا ہے۔ بارمن کے
وی بر صاحب یقین کرتے ہیں کہ یہ نہ تو پیری آسٹائٹس اور نہ
آسٹائٹس کہ ایکسٹنسر ٹنڈنز کا معلول ہوتا ہے بتاتے ہیں ❖

SPECIAL FORMS OF EXOSTOSIS.

خاص اقسام کے ایکس آس ٹوسس

CARPAL EXOSTOSIS.

کارپل ایکس آسٹوسس یعنے بستونی زانو

کارپل ایکس آس ٹوسس یا کارپل اکسا سٹو سیس کی نسبت
بہت کم ہوا کرتا ہے اور یہ موروثی خاصیت یا ریو ماٹزم یا اتفاقی ضرب و
صدمہ کا ایک نتیجہ ہے اور یہ ٹارسس کے ایکس آسٹو سس
ہڈی کے مانند جب کا غضروف کی حرکت میں وقتاً و جیتے ہیں تب ہڈی بند ہو جاتی ہے
لنگ نہیں پیدا ہوتا۔ بعض تجربہ کار ایس ایکس آس ٹوسس کو نسبت

زانو

کی اندر سیرت واقع ہونے پر فی اسپاون کہتے ہیں مگر یہ الفاظ نامعتبر ہیں

Fig. 56.—Carpal Exostosis.

PATHO-BIOLOGY.

پے تھو بائی آلوجی

ایکس آسٹوسس کی موروثی خاصیت کی بابت مینھ آلوجی میں ایک مباحثہ ہے تاہم شک نہیں کہ اس سبب سے اکثر میں مذکور کیطرف جانور متوجہ رہتا ہے کہ یہ مرض بہت دفعہ متعاقی مزاش سے پیدا ہوتا ہے۔ تاہم یہ کیفیت بخوبی ظاہر ہے کہ کسی ایک خاص نسل کے گھوڑے خاص طرح کے مرض کیطرف رجوع رہتے ہیں مگر بلاشک سب سے زیادہ ایکس آسٹوسس کیطرف متوجہ ہوتے ہیں ؛

"SPLINTS," OR "SPLENTS."

اسپلنٹس یعنے پیر ہڈی

یہ ایکس آسٹوسس میٹے کارپل بونز یعنے نلی کی تینوں ہڈیوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور حقیقت میں کشیون کے مثال تینوں ہڈیوں کو مضبوط بایکدیگر جوڑ دیتے ہیں۔ یہ ہڈی ہر ایک قسم کے گھوڑوں میں پائے جاتی ہیں مگر اسکی پیدایش اکثر دو برس اور پانچ برس کی عمر کے درمیان ہوا کرتی ہے یہ شاذونادر بچوں میں اور بڈھے گھوڑوں میں بھی موجود ہوتی ہے اور پچھلے پیروں میں گاہ گاہ مگر اگلوں میں اکثر ہوا کرتا ہے اور باہر کیطرف کی بہ نسبت اندر کیطرف زیادہ ہوا کرتی ہے کیونکہ وہ اندرونی اسپلنٹ بون

* Journal de Med. et de Chirurgie Pratiques July, 1885.

† A very excellent article in the Veterinary ... in Diseases of ... in the Revue for Tierheilkunde und

اسپلنٹس کے اقسام و اسباب

جسم کے بوجھ کو پیچھے پہنچاتے ہیں اور سپلنٹ اسپر زیادہ دھمک پہنچتا ہے - دوم اندرونی طرف دوسرے پاؤن کا ضرب پہنچتا ہے - سوم اندرونی اسپلنٹ بون کا بالائی سر چھوٹا ہوتا ہے اور اسپر تمام شیلی ڈیلوئڈ ہڈی کا کچھ حصہ اس ٹخنہ کا بوجھ پہنچتا ہے - بیرونی اسپلنٹ بون صرف کچھ حصہ اَنسی فارم کے بوجھ کو سہتا ہے ۔

VARIETIES

اقسام

اسپلنٹس جب صرف ایک ہی ہڈی کے سطح پر ہوتے ہیں اور انکی آس پاس کی بناوٹ سے تعلق نہیں رکھتی ہیں - تب انکو سمپل یا سادہ کہتے ہیں اور جب یہ دو ہڈیون سے تعلق رکھتے یا اس مقام کے کسی ضروری بناوٹ پر جیسا کہ سوسپنسری سے یا لگیمنٹ یا ٹنڈنز یا گھٹنہ کی گانٹھ پر دخل دیتے ہیں تب انکو کامپلکس ہوتے ہیں - اسپلنٹس خود بشکل یعنی ایک یا مٹی پل یعنی کئی ایک یا کونسکریٹ یعنی جدے جدے یا کان فیلوئنٹ یعنی باہم کچھ جڑے ہوئے ہوتے ہیں ۔

GENERAL CAUSES.

عام اسباب

اسپلنٹس اکثر ان گھوڑوں میں ہوتے ہیں کہ جنسے شروع عمر کو نہایت تیزی کے ساتھ محنت لیجاتی ہے - یا بعد میں سواری میں ہوتے ہیں - انکا اصلی اسباب

دھمک - سیپ - اور ضرب ہے جو اکثر پاؤں کے اندر کی طرف واقع ہوتے ہیں -
اسپلنٹس بعض اوقات خود بخود بھی پیدا ہو جاتے ہیں - انکا پری ڈسپس
پوزنگ کاز یعنی اسکی مرض کیوں پیشتر سے تیار ہوتا سبب - اسپنجی
ڈوائی اسے بھی ڈسپ بیئرنگ یعنی مرض قوی پیدا کرنے کی جسمانی خاصیت ہے۔

CLINICAL SIGNIFICANCE

کلی نی کل دلالت

اسپلنٹس جو جب کلی لنگ کے پیدا ہونے کے بعد اگر کسے ہاتھ یا
فلکسر ٹنڈنز یعنی سسپنسری لگیمنٹ سے نیچے نار سل - اور
میٹا کارپل بونز - یا انٹیریئر کارپل اور انٹیریئر میٹا کارپل
لگیمنٹس پر دخل نہ دیتے ہوں تو کچھ خلل نہیں کرتے ہیں بجز ان
میں چھوٹے سے نٹ نار سل اور میٹا کارپل بونز جب وہ نئے ہنوز
ملوث کے نشین ہونے کے سبب سے اتصال پا جاتے ہیں - اور اسکے سبب
سے کچھ لنگ نہیں ہوتا - سب سے بڑا قسم کی بیرونی وہ ہے جو سسپ
میں سٹوری لگیمنٹ کے نیچے پیدا ہوتی ہے اور چھوٹی بیرونی الٹ دی کی
نسبت زیادہ لنگ پیدا کرتی ہے - اگر بیرونی ہڈی کی اندرونی سطح کے اگلے حصہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ب شکایات مین زیادہ وقت رہتا ہے ۔

PROGNOSIS.

پراگنوسس یعنے پیشگوئی

نئے گھوڑون مین پرانون کی نسبت پیشگوئی خاطر خواہی کے ساتھ ہو سکتی ہے جب پر ہڈی نلی کے اندرونی سطح کے پیشی کے حصہ پر ہو دو گھٹنے سے دور اور کسی مزوری بناوٹ سے تعلق نہین رکھتی اور استخوانی ابھار کے بڑھنے کا عرصہ گزر گیا ہو اور گھوڑے کو زور سے دوڑانے پر لنگ نہ دے تو ایسے گھوڑے کو بیکار یا خراب نہ ٹھہرانا چاہیے پرانے گھوڑون کی پر ہڈی اور وہ جو دوبارہ بڑھنا شروع کرتی ہے اکثر زیادہ دقت دیتی ہے ۔

DIAGNOSIS.

ڈائی ایگنوسس یعنے تشخیص

جب پر ہڈی قیامی لنگ پیدا کرنے والی ہوتی ہے تب اسمین ایک بڑی خاصیت یہ پائی جاتی ہے ۔ کہ گھوڑے کو آرام دینے سے فایدہ ہوتا ہے ۔ اور جلد مین ڈکی دینے پر لنگ نہین دیتا ۔ مگر پھر ایک ہی روز کے سخت محنت سے شدت کے ساتھ لنگ دینے لگتا ہے ۔ ایسے گھوڑے سخت زمین کی نسبت نرم زمین پر اچھا ڈکی دے سکتے ہین ۔ اور ڈکی کی نسبت قدم قدم رفتار کرنے مین لنگ بہت کم ظاہر ہوتا ہے ۔

پر ہڈی کے حال کی تشخیص مین بہت دفعہ شانے کے لنگ کا شک ہو جاتا

چونکہ ان حالات میں جانور اس پیر کو سختی کے ساتھ اٹھاتا ہے اور درد باز رکھنے کے
لئے پیر کو باہر کی طرف پھیلا کر نیچے ڈالتا ہے اور جب پیر کی ہڈی گھٹنے پر دخل دیتی ہو
تب پیر کو باہر کیطرف پھیلا کر ڈالنا اور سختی سے آگے بڑھانا زیادہ ظاہر ہوتا ہے ٭

SYMPTOMS.

سمپٹمز یعنے علامات

پہلے سے پیر کی ہڈی کی مانند بغیر لنگ ظاہر کرنے کے پیدا ہو جاتی ہیں خصوصاً
جب وہ اپنی گرد و نواح کے مزوری بناوٹ پر دخل نہیں دیتی ہیں۔ مگر بعض اوقات
نہایت چھوٹی سی پیر کی ہڈی شدید لنگ پیدا کرتی ہے اور لنگ اکثر ویسی حالت
میں زیادہ متواتر ہوتا ہے کہ جب پیر کی ہڈی گھٹنے کی گانٹھ سے لگی ہوئی ہوتی ہے خصوصاً
انہیں جب پیر کی ہڈی دونوں **اسپلنٹ بونز** کے درمیان نلی کی بڑی ہڈی کی
پچھلی سطح پر پیدا ہوتی ہے تو **سسپنسوری لگمنٹ** پر دخل دیتی اور
قیامی لنگ پیدا کرتی ہے اور بڑی چھوٹی ہڈیوں کے درمیان پچھلی سطح پر پیدا ہونے
سے بھی یہی کیفیت ظاہر ہوتی ہے۔ پیر کی ہڈی کا لنگ بہت دفعہ **انٹرمیٹ
اینٹ** یا وقتی یعنے گھوڑا کسی وقت لنگ کرتا ہے اور کسی وقت نہیں کرتا اور رفتار
میں گھوڑا پاؤں کو خواہ گھوما کر یا باہر کیطرف پھیلا کر سختی سے بڑھاتا ہے اور قدم
قدم چلنے پر لنگ نہ دیتا ہو لیکن اسکی پیٹھ پر سوار ہو کر دلکی دینے سے زیادہ لنگ ظاہر
ہوتا ہے ٭

پیر کی ہڈی کو ٹٹولنے کے لئے صرف زمین پر رکھکر ٹٹولنا کافی نہیں بلکہ پاؤں
کا زمین سے اٹھا کر اپنے ہاتھ کی انگلی اور انگوٹھا پچھلی نلی کی لمبائی کے برابر

اوپر سے نیچے تک دو ڈالیجانا چاہئے اور اسکی سوزش کے درجہ مین مقام متوف پر خفیف دباؤ سے بھی کمپریس اور آئیوڈین کو باہر کے ضمیر کھینچ لیگا۔

RESULTS.

رزیلٹس یعنے نتائج

بریڈی برف نشاذونادر رباطات اور نسوں کو اپنے اندر دبا کر پکڑ رکھتی ہے۔

TREATMENT.

ٹریٹمنٹ یعنے علاج

انکا علاج ہو بہو ویسا ہی ہوتا ہے جیسا اور اقسام کے ایکسوسٹوسس کا ہوتا ہے۔ اسپر مینٹسر کی آزمایش بار بار کرنا چاہئے علاوہ ازین بیرو فلکچر اور سبکیوٹی اسس بریاسٹی آٹومی۔ سی کنشر وغیرہ بھی استعمال مین لاتے ہین اور پھر پہ دھمک لگنا باز رکھنے کے لئے سم پر ۳/۴ حصہ کا نعل لگاتے ہین۔ یا اندر کی آرب برینگ یعنے چھلا نعل کے نیچے دیتے ہین۔ فرانسیس کے جراح بریڈی کو چھینی اور مارتول کے ذریعہ سے کاٹکر نکال دیتے ہین۔ مگر یہ تجربہ سے بعض دفعہ خلل واقع ہوتا ہے اور بعد مین بریڈی زیادہ بڑھ جاتی ہے جب بریڈی چھوٹی تب اسیپرٹینی کے ذریعہ سے اسپی ڈی کٹنگ باز رکھنا چاہئے۔

PHALANGEAL EXOSTOSES.

فےلن جی ایل - ایکس آس ٹوسیز

یہ ایکس آس ٹو سیز رِنگ بونز یعنے چھلاوں کے نام سے مشہور
ہین اور انکو دو اقسام مین تقسیم کرتے ہین۔ ایک فالس یعنے جھوٹھا یا نقلی
دوسرا ٹرو یعنے اصلی فالس رِنگ بون اسکو کہتے ہین کہ جو گانٹھ سے تعلق
نہین رکھتا۔ اور ٹرو رِنگ بون اُسے بولتے ہین کہ جو گانٹھ پر دخل دیتا ہے
پھر رِنگ بون کو ہائی اور لو یعنے اونچا اور نیچا قرار دیتے ہین جب وہ اس
سعزائی جی نس۔ اور اوس کارونی یعنے گامچی کی بڑی ہڈی کے

زیرین اور پچھلی کے بالائی سروں پر واقع ہوتا ہے تب اسکا نام ہائی

FIG. 31.—NEAR FORE DIGIT OF A GREY ARAB STALLION, showing development of High Ringbone. (From a Photograph.)

رینگ بون یعنی بہت اونچا چھلا اول اور جب اس کا دوئی

اور آس پیڈیس یعنے ٹاپی کے چھوٹی ہڈی اور سم کے اندرونی ہڈی

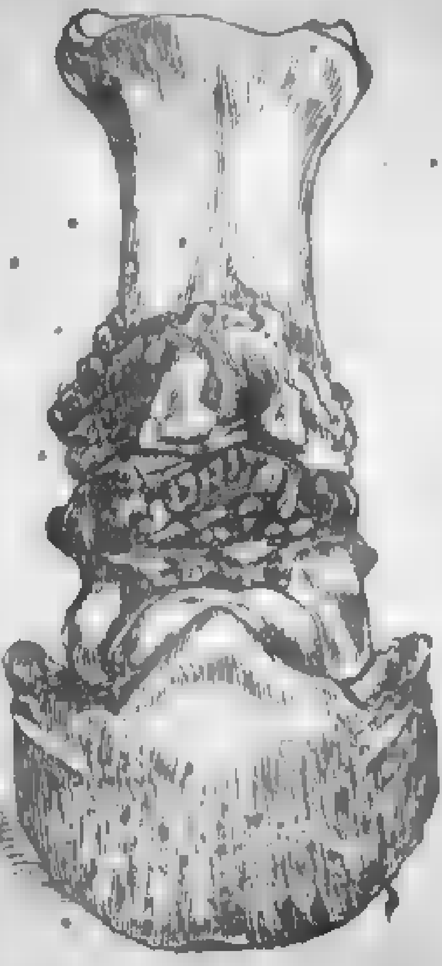

FIG. 92.—"True" Ringbone

کے بالائی کنارے پر پیدا ہوتا ہے تب اسکو لوررنگ بون یعنے نچلا چھلا اول

کہتے ہیں بعض دفعہ رنگ ورم میں تمام ناخنوں پر یکسان لاحق ہوتا ہے بلانا یوری کیولز بون پر بھی دخل دیتا ہے۔ علاوہ ازین رنگ ورم کو پارشل اور کمپلیٹ بھی کہتے ہین۔ پارشل تب کہتے ہین کہ جب ناخن کے کسی ایک حصہ پر ہوتا ہے اور کمپلیٹ جب ناخن کو گھیر رکھتا ہے۔

CLINICAL CHARACTERISTICS.

کلی۔نی کل خاصیتین

بموجب تحقیقات کے رنگ ورم ہاتھ کے پیرون کی نسبت بچھلے پیرون پر زیادہ لاحق ہوتا ہے اور اسکے پیدا ہونے میں ایک قسم کے کمزورون مین ہوتی ہے لیکن بچون مین زیادہ اور بوڑھون مین کم اور یہ شروع ہونے کے بعد خواہ جلد بڑھتا اور شدید ہنگ پیدا کرتا یا آہستہ آہستہ بڑھتا اور ہنگ پیدا نہین کرتا مگر اسکی دشوار حالت مین شدید ہنگ پیدا ہوتا ہے ہر ایک قسم کے رنگ ورم کو اَن ساونڈنیس یعنے تندرستی قرار دیتے ہین۔

CAUSES.

اسباب

رنگ ورم کے پیرڈسپوزنگ کازیس یعنے اصلی طرف جھکنے سے رجوع ہونے کے اسباب کمزوری کا پچی۔ بدشکل بناوٹ اور کھڑے کی ناخن کے لٹکنگ آوڈر کے سبب رہ بعات مین تاؤ پہنچتا اور آسی ہنگ

علامات

ڈائی اے تھی سِس کے موروثی خاصیت وغیرہ ہین - ۱۱. ایکسیڈنٹل کاززیعنے اتفاقی اسباب ضرب اور دبا ہین پچھلے پاؤن کا رنگ بون فیلکس ریلی ڈس پروفونڈس ٹینڈنز کے ہڈی پر ضرب پہنچنے سے ہوتا ہے ۔

SYMPTOMS.

علامات

اسکی علامتین وہ ہین یعنے مقام ماؤف پر سختی ابھار اور رفتار مین لنگ۔ مگر ایک یہ بات یاد رکھنا چاہیے کہ بعض نسل کے گھوڑون مین خصوصاً ٹٹوون مین گامچی کی پچھلی ہڈی کے زیرین سرے کے دونون بازو کے ابھار خود بخود بڑے ہوتے ہین اور اس مرض کی تشخیص کے لئے جب یعنے [illegible] والے گھوڑے کا پاؤن دیکھنا ہو تو اسکی ایڑی کے اوپر کے نشیب پر ہاتھ لگا کر گامچی کے پچھلی طرف کو بخوبی ٹٹولنا چاہیے ۔

Fig. 52.—High Ringbone.

ہائی رنگ بون یعنے اونچے چل اول کا تصویر ۔

رنگ بونز کا۔ ذیری جوینٹ یعنی سم کے جوڑ کے نیچے سے اُبھار پیدا

FIG. 31.—Near Fore Digit of the Horse, showing development of "Low Ringbone" and disease of the coronary band. (From a Painting.)

کرتے ہیں بعض دفعہ قدم کا ہادی پیر ڈوری یا بعض دفعہ ایڑی ڈوری ہوتا ہے۔ دیکھو تصویر

TREATMENT.

علاج

جب ایڈن ٹی فلو خشک ہو درد ہو سوزش اور ادویات سے فائدہ نہ ہو تو نیا ورڈ شگاف دینے والوں میں نیوروٹومی کا اپریشن کرنا چاہیے۔

EXOSTOSIS OF PYRAMIDAL PROCESS OF OS PEDIS.

آس پیڈس کے پرامیڈل پروسیس کا ایکس اسٹوسس

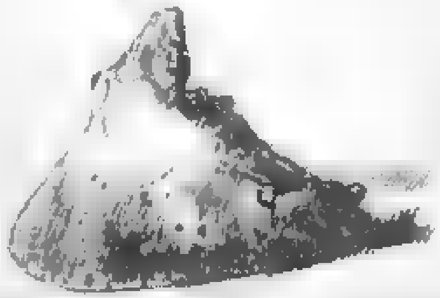

FIG. 45. —Exostosis of pyramidal process of Os Pedis (Original)

بھون پر زور سے چوٹ لگنے کے سبب سے پیدا ہوتا ہے ۔

SYMPTOMS.

علامات

اس حالت میں سنگ یعنی ناٹیس کی قسم پیدا ہوتا ہے یعنے گھوڑا ایڑی

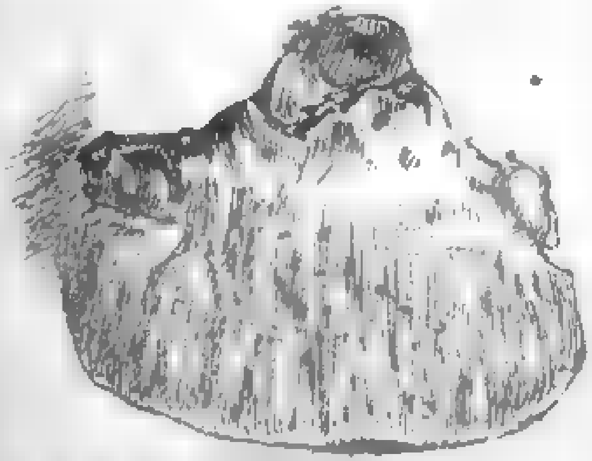

Fig. 36.—Exostosis of pyramidal process of Os Pedis (Original)

پر بوجھ ڈال کر چلتا ہے اور سم آگے سے پیچھے کے زیادہ سمت تنگ ہو جاتا

ہے اور دونوں بازوؤں پر کسی قدر چپٹا ہوتا ہے اور بعض ہڈی کے متعلق کا
سم پیسٹرن کی سطح پر کسی قدر اُبھر جاتا اور بعض دفعہ اُبھر نشان بھی ہو جاتا ہے
رنگ بون میں بعض دفعہ سم کا ہائی پرڈونی اور بعض دفعہ ایپرڈونی ہو جاتا ہے

TREATMENT

عـــلاج

چونکہ اس حالت میں گھوڑا ایڑی کے بل چلتا ہے اسلئے اسکی سم پر راکنگ شو یعنی جھومنی والی نعل لگانا چاہئے اور سم کے ٹو کی طرف سے بوجھ یا دباؤ ہٹ باز رکھنے کے لئے وہاں کے نعل کو مع کلیپ کے تھوڑی دور تک کاٹ ڈالیں اور کلیپس کو دونوں کوارٹرز یعنی بازوؤں لیٹرل لگا دیں اور ہیل کی طرف سم کو ریت ڈالیں اور بعد ٹھنڈی پٹی وغیرہ کے سم کے صبون کے اوپر چار بار بلسٹر لگا دیں اور علاوہ ازیں رکھنے کے روغنی کا بھی استعمال کیا جاتا ہے ۔

جب گھوڑے کی اس بیماری یعنی سم کی ہڈی کی چپٹی کے بالائی اُبھار پر اکسیس ٹوسس پیدا ہوتا ہے تب اُس سے چھاؤ پر کام لینا چاہئے

"SIDE BONES".

سائیڈ بونز

ایک نام ہے سم کے لیٹی رل کارٹی لیج کے آس سی فی کیشن

سائیڈ بون

کو مشہور کرتے ہیں اور جس سے یہ معلوم کرنا چاہئے کہ سم کی ہڈی کے دونوں بازو کے حصوں کے غضروف ہڈی میں تبدیل ہو جاتی ہیں اور اس مقام سے ابھرا ہوا اور نہایت سخت معلوم ہوتا ہے اور اس سی فی کیشن مذکورہ ہڈی کے بیچ یا اصلی منبع سے یا خود اس پیڈس کے وسط سے شروع ہو کر ہڈی تک پہنچتا ہے اور بعض دفعہ ہڈی مذکورہ کے پیش کے سرے سے شروع ہوتا ہے ۔

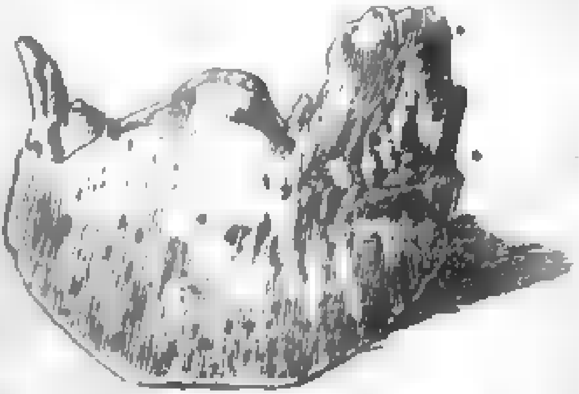

Fig. 57. "Side bones" Antero-lateral aspect (Original)

Fig. 58.—"Side bones" Postero-lateral aspect (Original)

سائیڈ بونز حقیقت میں آسٹی او فائیٹس کی جماعت میں شمار

کی جاتی ہین مگر چونکہ بعض دفعہ اُنکی پیدایش آئس پیڈسس سے بھی شروع ہوتی ہے اسلئے اُنکو اسکی او میتا مین بھی شمار کرتے ہین - سائیڈبونز اکثر اگلے پیرون مین اور اندر کیطرف کی گُرگی مین لاحق ہوتے ہین شاذ و نادر پچھلے پیرون مین بھی ہو جاتے ہین گھوڑے کے پاؤن کے اندر کیطرف کی گُرگی خاص جسم کے بوجھ کے نیچے اور دوسرے پاؤن سے پامال ہونے کے قابل ہے •

ایک اور سبب یہ ہے کہ اُسمین سوزش کا پیدا ہونا سپ یورٹنگ کارن - اور کوئیٹر کا ایک نتیجہ بارہا یہ مرض موروثی خاصیت کے سبب سے پیدا ہوتا ہے •

SYMPTOMS

علامات

سائیڈبونز کے ہمراہ خود لنگ ہونا ہے اور اکثر ہلکا اسکی سوزش جاتی رہتی ہے تو لنگ بھی نہین رہتا مگر بعض دفعہ اسقدر شدید لنگ پیدا ہوتا ہے کہ اسکو صدمہ سے گھوڑے کو ٹرامیٹک فیور ہو جاتا ہے اور اس حالت مین گُرگی ٹھکور پر دباؤ پہنچانے سے درد ظاہر ہوتا ہے اور اکثر جب سائیڈبون گُرگی کے پیش کے حصہ پر لاحق ہوتا ہے تو زیادہ لنگ پیدا ہوتا ہے اسی مرض کو اُسکے اوّل درجہ مین ان سیپی اینٹ سائیڈبون کہتے ہین مستغفر سائیڈبون [illegible] اور بعض دفعہ ڈیفیوز یعنے پھیلا ہوا ہوتا ہے •

سائیڈبون کے بڑے یا چھوٹے قدر پر زیادہ یا کم لنگ ہونا منحصر نہین ہے •

RESULTS.

نتائج

شدید سائڈبون کے سبب سے سم کے بازوؤں کا حصہ جسکو آمرڑ کہتے ہیں ایڑی کی طرف تنگ ہو جاتا ہے اور سم کی تلی میں تھرش یعنی زخم اکثر ہو جاتا ہے •

TREATMENT.

علاج

بعد دفع سوزش ادویات کے اسپیر بلسٹر کا لگانا داغ دینا یا پنچ کرنا مفید ہے گو کہ پنچ کرنے کا رواج کم ہے لیکن اس سے وہی مطلب حاصل ہوتا ہے جو ہر ہڈی میں پیری اس ٹی آٹومی سے ہوتا ہے یعنی اسکے ورم کا تناؤ کم ہو جاتا ہے فرانس کے وٹیری نیری آنزاسٹی آٹومی کا سفارش کرتے ہیں چونکہ اس حالت میں سم کی ایڑی تنگ ہو جاتی ہے اسلئے اسپر آسانی سے بوجھ رکھنے کے لئے نعل کے کھونٹے کو چوڑا اور کشادہ رکھنا چاہیئے •

JURISPRUDENCE.

جیوریس پروڈینس یعنے علم متعلق عدالت

اگر سائیڈبون ہو بڑا بڑھا یا ہو اور چھوٹا ہو اور اسکے ساتھ لنگ موجود نہ ہو یا سم کی شکل اور بناوٹ مین کسیطرح کی تبدیلی نہ ہوئی ہو تب اسکو آن ساؤنڈنیس یعنے تندرستی کی حالت نہ ٹھہرانا چاہیے ۔ لیکن اسکے سم کی شکل مین اگر تبدیلی ہوگئی ہو یا سم کی ایڑی نیچے اور کمزور ہو تو سائیڈبون کو ضرور آن ساؤنڈنیس مقرر کرنا چاہیے ۔

TARSAL EXOSTOSIS.

ٹارسل ایکس اس ٹوسس یعنے گھٹنے کے مرض استخوانی بڑھاؤ

اگرچہ ایکس اس ٹوسس ہاک کے کسی ایک ہڈی پر یا اسکے کل ہڈیوں پر واقع ہوسکتے ہیں تاہم یہ اکثر اس کانٹہ کے پیشیں اور زیرین اور اندرونی سطح پر جو سیٹ آف بون اسپاون پر ہی پیدا ہوتے ہین ۔

ہیں تینوں کیونی فارم بونز۔ مگر خاص کر میڈیکم اور پاروم یعنے درمیانی اور

Fig. 58.—Tarsal Exostosis (From a Photograph).

چھوٹی اور لا وہنج اور انٹیرنل اسمال سٹی ٹارسل بونز یعنے ٹخنے کی ہڈی یا

اندرونی چھوٹی ہڈیوں کے اوپر کے سروں پر لاحق ہوتے ہیں۔ ہاک کے بیرونی رخ

Fig. [illegible].—Exostosis affecting all the bones of the Hock, accompanied with Caries. (From a Photograph).

کے ایکس اس ٹوسس اکثر ضرب کے سبب سے پیدا ہوتے ہیں اور جو سبب

کلینک کے لحاظ انوسینٹ یعنے بے خلل قرار دیتے ہیں - کیونکہ سطرف کی لگمینٹ ایسی نہیں کرتیں جو انکے سبب خلل واقع ہو - مگر وہ ایکس آسٹوسس جو ہاک کے پیش اور زیریں اور اندرونی سطح پر ہوتے ہیں سو اکثر لنگ پیدا کرتے ہیں اور یہ بون اسپاون یعنے ہڈا کے نام سے مشہور ہیں - بعض وقت اسپاون ہاک کے اندرونی سطح کے نیچے حصہ پر پیدا ہوکر انفیریئر ٹارسل لی گمنٹ یعنی وتر میں دخل دیتا ہے •

CLINICAL CHARACTERISTICS.

کلی نی کل خاصیتیں

ہڈا صرف گھوڑے ہی میں نہیں ہوتا - بلکہ بیل اور بھینس میں خصوصاً ان میں جو گاڑی میں جوتے جاتے ہیں اور کسی ایک اور گھریلے جانوروں میں بھی پیدا ہوتا ہے - چھوٹے اقسام کے جانوروں میں یہ مرض کا ایک نتیجہ کہ ہڈا بغیر لنگ کے آہستہ آہستہ پیدا ہو سکتا ہے - مگر برعکس اسکے بہت دفعہ ایک خفیف ہڈا شدید لنگ پیدا کرتا ہے - مثلاً ہڈا القیاس لنگ کا ہونا ہڈے کے بڑے یا چھوٹے ہونے پر منحصر نہیں ہے گو کہ گھوڑے میں ہڈے کے سبب لنگ خفیف ہوتا ہو - گھوڑا تو تندرست گھوڑے کے برابر تیزی میں دوڑ سکے گا اور نہ دیا اور بچا کو دے گا - علاوہ ازیں ہڈے والے گھوڑے کو بہت روز تک آرام دیکر یکایک زیادہ محنت لینے سے پھر شدید لنگ دینا شروع کر دیتا ہے •

PATHOLOGY.

پیتھالوجی یعنے مرض کی اصلیت

بون اسپاون بموجب بعض مصنفوں کی تحریر کے **ہاک** کی چھوٹی ہڈیوں کے گانٹھ کو متعلق سطحی پر پیدا ہوتا ہے اور بہت دفعہ ان سطح پر کیریز کی قسم شروع ہوکر گانٹھ کے باہر گزر جاتا ہے مگر **اسپاون** بلا **سینڈیس مائی ٹِس** - یا **پیری آسٹائی ٹِس** - یا **آس ٹائی ٹِس** - یا **آرتھرائی ٹِس** کے طور پیدا ہو سکتا ہے - **برلین وٹیری نیری اسکول** کے **پروفیسر ڈی ایک آرنات صاحب*** سکھلاتے ہیں کہ اس مرض میں **فالسیر** سے لے تمام رسالی کی اندرونی شاخ کے **ان سرشن** یعنے جڑاؤ کے نیچے کا رسا پیشتر ہی **ماؤف** ہو جاتا ہے - اور اس مقام کے کسی ایک حصہ میں خراشش کے پیدا ہونے سے اسکے متعلق کے کسی دوسرے حصہ میں بھی **سوزش** پیدا ہو سکتی ہے ॰

PATHOLOGICAL ANATOMY.

پےتھولاجی کل این ا ٹو می

موت کے بعد کی تشریح سے اکثر وہ گانٹھ ماؤف پائی جاتی ہے کہ جو **کیوبی**

* Die Pathologie und Therapie des Spats der Pferde, 1873.

فارم بونز کے درمیان ہوتی ہے اور بعض وقت زیرین کیوبی فارم اور
مے کے ناویکل بونز کے درمیان کی اور شاذ و نادر بالائی کیوبی فارم اور
اسٹریگیلس کے درمیان کی گانٹھ کا حصول ہونا بھی ظاہر ہوتا ہے اور بارٹی
کیولر کارٹی لیجز پہ گانٹھ کے ظروف دیکھنے میں - ای ڈم اے ٹش
انسر ایشو - اور کیری آس نظر آتی ہیں اور ہڈیوں کے گانٹھ دار سرے
ریزے استخوانی بڑھاؤ کے سبب سے ٹکڑے یا این کی لو سیشن ہو کر ہڈیاں
بالکل بگڑ جاتی ہوئی ہڈیوں میں رگڑ کے سبب سے چکناہٹ پائی جاتی ہے -
سنو وی ال کیپ سیول میں سوزش اور اسکے بے پی لی کا ہائی
پرٹروفی اور اسکی بناوٹ خواہ ریشے دار - یا گرسی دار یا استخوانی ہو جاتی ہے اور
گانٹھ کے گرد پیری آسٹی ام میں سوزش ہونے کے سبب سے استخوانی
مادہ نشین ہو جاتا ہے اور اسکے گرد کے رباطات میں بھی یہی حالت واقع ہو سکتی
ہے - بس تمام ہاؤف کی ہڈی - ہڈی سینو وی ال کیپ سول پیری
آسٹی ام - اور گرد کے رباطات میں ریشہ دار تبدیلی نمودار ہوتی ہے •

PREDISPOSING CAUSES.

پری ڈس پوزنگ کاذز یعنے پیشتر
سے مرض کی طرف مایل ہونے کے اسباب

زوالاً آسی ٹانک ڈائی اے تھی سس - جو خاصکر گھوڑے میں
ہریک جن کا ایکس آس ٹو بیسس پیدا کرتا ہے •

دوئم - اے ٹے ٹامی کل - کان فارمے شن یعنے بیعانی بناوٹ کی مطابقت چنانچہ ہاک یعنے گھوچ کی لمبائی - چوڑائی - موٹائی - خم اور رخ میں ایک دوسرے سے مطابقت نہیں - پس ویسے گھوڑے جنکے گھوچ کو آگے ہاک کہتے ہیں - اسپاوِن ہونے کیطرف زیادہ مائل ہوتے ہیں کیونکہ اُنکے ہاک کے اندرونی طرف کی ہڈیوں کی لی گے مینٹس اور پیری آسٹی ایم میں زیادہ تناؤ پہنچتا ہے - اور اُن گھوڑوں میں بھی رہتے ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے کہ جنکے ہاکس - تنگے اور سیدھے ہوتے ہیں اسلئے کہ چھلے اور سیدھے گھوچ والے گھوڑے کی نسبت جاری اور معمولی گھوچ کا گھوڑا بہتر ہے - بموجب پروفیسر ولی ایمز صاحب کے اسٹرائی گیلس پر بنیاد کا ایک خاص طرح کی حرکت بڈ پیدا کرنے کی طرف مائل کرتی ہے ۔

ایک اور بڑا سبب بناء کی طرف مائل کرنے کا یہ ہے کہ ہاک کی ہڈیوں کا ایک خاص طرح کا تقسیم ہونا - ترتیب اور بناوٹ کیونکہ جسم کا زیادہ بوجھ ہاک کے اندر کے حصہ پر ہوتا ہے - اس طور پر کہ چھوٹی کیوبی فارم ہڈی عین جسم کے بوجھ کے نیچے ہے اور اس ہڈی کا سارا بوجھ اندر کے اسپلنٹ بون کے سر پر پڑتا ہے علاوہ ازیں بیرونی اسپلنٹ بون کی نسبت اندر والی کا سرا چھوٹا ہے - شاید اس باعث سے بھی مقام مذکورہ کیطرف مائل ہوتا ہو بیرونی اسپلنٹ بون کا سرا صرف کیوبائیڈ کے بوجھ کو سہارتا ہے اور کیوبائیڈ کے اوپر صرف آس کیلیس لگا رہتا ہے - اور ہڈی مذکورہ کو کسی اور ہڈی کا خاص بوجھ اٹھانا نہیں پڑتا علاوہ اسکے گھوچ کے گانٹھ کے باہر کے حصہ کی نسبت اندر کے حصہ کی بناوٹ زیادہ پیچیدہ ہے - اور اندر کے حصہ پر باہر کے حصہ کی نسبت زیادہ ضرب بھی پہنچ سکتا ہے ۔ ڈی اے گراف صاحب گھوڑے

ے ہم ٹانگ کے خاص حصے کی بناوٹ کے ذکر میں بیان کرتے ہیں کہ محدب قسم کا ہاک یعنی جیلے جوڑ کے زیرین حصہ پر ایک خفیف ابھار رہتا ہے اکثر اسپاون سے ماؤف ہوتا ہے۔

پس ایسے گھوڑے میں اسپاون اکثر گھٹنے کے اندر ہی کی طرف واقع ہوتا ہے۔

سوئم اسپاون کے پیدا کرنے میں خاص قسم کے امراض جیسا کہ ریو ماٹیزم - انفلوانزا وغیرہ اور جانوروں سے مختلف طرح کا محنت لینا ایک خاص طرح کا اثر پہنچاتا ہے۔ چنانچہ وہ گھوڑے جنسے سڑکوں پر اور پہاڑی علاقوں میں کام لیا جاتا ہے۔ ان میں اکثر اسپاون پیدا ہوتا ہے اور بعضوں میں نسل بندی کی بدانتظامی کے سبب بھی اسپاون کے پیدا کرنے کا کچھ اثر پہنچ سکتا ہے اور گھوڑے کی تیزمزاجی بھی ایک پری ڈس پوزنگ کاز ہے کیونکہ ایسے گھوڑے محنت کے وقت زیادہ تیزی سے مشقت کرتے ہیں جس سبب سے پاؤں کے ان حصوں پر زیادہ دھمک اور تناؤ پہنچتے ہیں۔

SYMPTOMS.

علامات

جب جوڑے کے سبب سے لنگ ہوتا ہے تب گھوڑے کو کچھ وقت تک آرام دینے کے بعد لنگ زیادہ ظاہر ہوتا ہے اور زیادہ مشقت لینے پر بھی لنگ کی زیادتی ہوتی ہے۔ بعض دفعہ گھوڑا زمین پر اپنے سم کو موڑ کر اور پیٹھ جھکا کر کھڑا ہوتا ہے اور اگر تھان میں کھایا جاوے تو زمین پاؤں کو جھٹک سے اوپر اٹھا لیتا ہے اور بعض

علامات

پاؤن کی طرف اپنے پاؤن کی طرف جھکا دیکر کھانے سے لنگ زیادہ نمودار ہوتا ہے گھوڑے کو تھان سے بیشتر نکالنے کے وقت وہ اپنے سم کی نوک کو زمین مین گھسکر اٹھاتا ہے اور ہاک کو نہین موڑتا اگر تھوڑا دور چلانے پھرانے کے بعد اسکا لنگ بہت کم یا بالکل نہین معلوم ہو۔ بہت سے بڑے ہاک والے گھوڑے جو عام قسم کے کام کرنے مین لنگ نہین دیتے۔ سو بعد دور سے چہارتک دوڑانے یا تیز دلکی دینے کے یکدم روک لینے پر لنگ دینے لگتے ہین اور بہت سے اسپاوِن والے گھوڑے قدم قدم چلنے پر لنگ نہین دیتے مگر دور سے دُلکی یا چہارتک دوڑانے پر لنگ دینے لگتے ہین۔

اِسپاوِن کو ٹٹولنے کے لئے ہاک پر ہاتھ لگانے کے وقت خیال رکھنا چاہئے کہ گھوڑے کے دونون پچھلے پاؤن برابر زمین پر ہون اور ہاک کو پیشتر پیش کیطرف سے اندر ہاتھ ڈالکر اور بعد مین پیچھے کیطرف سے ہاتھ لگا کر دیکھنا چاہئے۔

اور اسے ٹوٹنے کے وقت یہ تجویز کرنا چاہئے کہ ہاک میں کچھ گرمی یا درد ہے

Fig. 61.—Method of Examining for Tarsal Exostosis—Anterior position. From a Photograph.

ہے کچھ نازکی ظاہر ہوتی ہے یا نہ۔ بعض میں ایک خفیف ابھار ہاتھ کے نیچے

خصوصاً اس مقام پر کہ جہاں وہ ست ں اتھیں یعنی رباطات کی ہوں ش

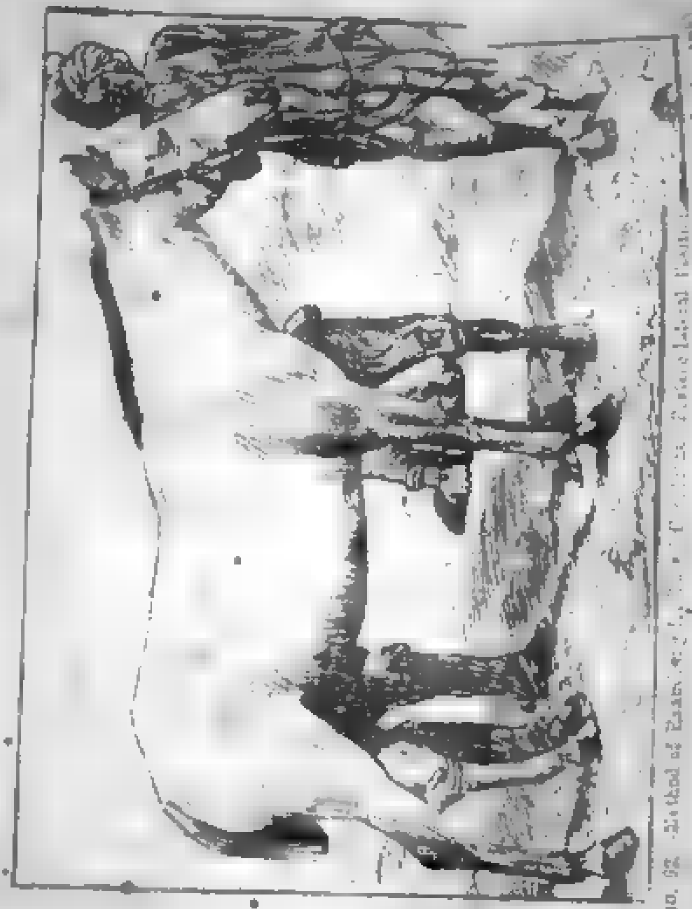

FIG. 92.—Method of Examination ... Lateral ... (From a Photograph.)

سے پیدا ہوتا ہے یا معلوم ہوتا ہے اگر ہاک کر اسپاون کے لئے خوشنے

اور اسے پرکھنے کے وقت یہ تجویز کرنا چاہئے کہ ہاک میں کچھ گرمی یا درد ہے

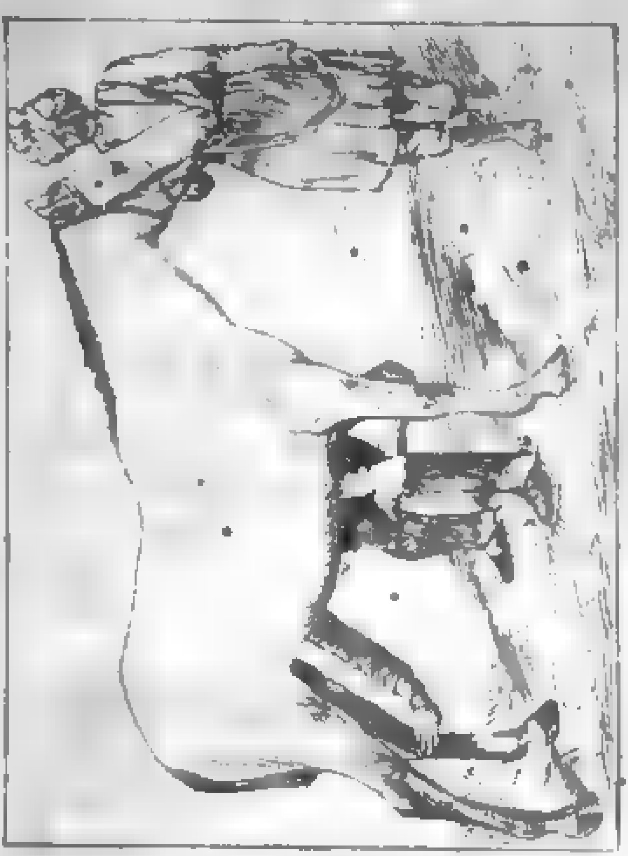

Fig 61.—Method of Examining for Tarsal Exostosis Anterior position: from a Photograph.

ہے کچھ نازکی ظاہر ہوتی ہے یا نہ۔ بعض میں ایک خفیف ابھار ناڑہ کے نیچے

زخم مماس مقام پر جہاں وہ سخت مس یا پیس بیچ رباطات کی پرورش

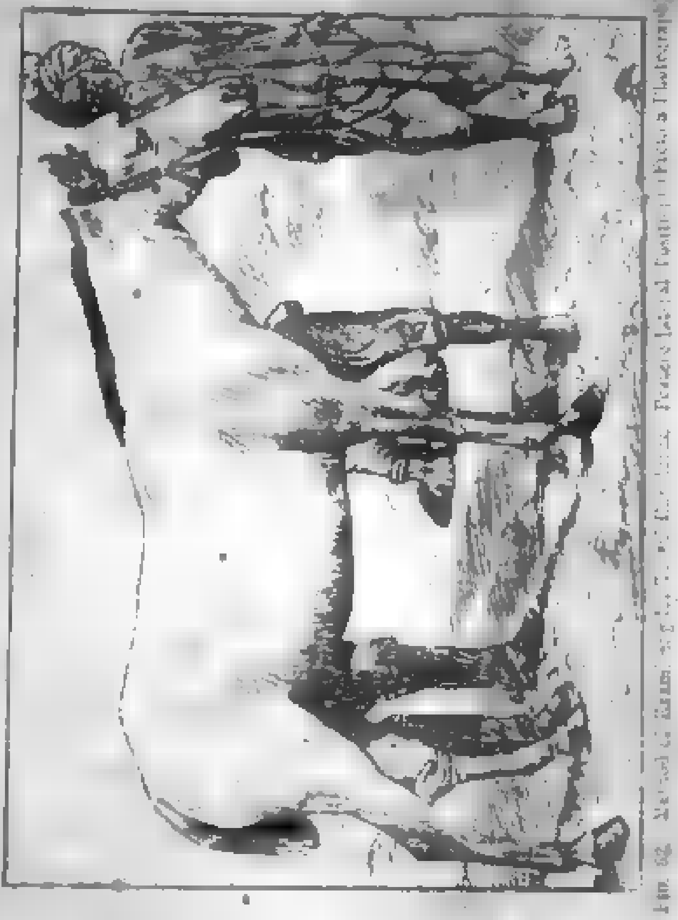

سے پیدا ہوتا ہے۔ معلوم ہوتا ہے اگر ناک کو اسپادن کے لئے تو نے

علامات

پڑلی بغیر ایکسا سٹوپیس کے معلوم ہوتا ہم اسپاون کے علامات موجود ہوں تو ایسی حالت کو ان سی لی اینٹ اسپاون کہنا چاہیے۔ علاوہ ازین اس مقام پر دو جوف کا تلاش کرنا چاہیے یعنے ایک مڈل کیولی فارم اور للرج سٹے ٹارنس کے درمیان اور دوسرا کیولی فارم سگنیم اور مینڈبی عام کے درمیان اگر یہ جوف برابر ہو گئے ہوں تو وہاں اسپاون کی موجودگی ثابت ہوگی مگر بعض دفعہ اسپاون ان دو جوف کے پیش یا پیچھے کیطرف بھی ہوتا ہے

اور بعض میں اسپاون میں پیش کیطرف بڑے سٹی ٹارسل بون کے سر پر پیدا ہوتا ہے اور شاذ و نادر نگاہ پر نہیں پڑتا مگر اس مقام کا اسپاون اگر کیولی فارم بون پر دخل نہ دے یا اکسٹنسر فلکسر سٹے ٹارسائی ٹنڈن کی رکاوٹ نہ ہوتی تو وہ لنگ نہیں پیدا کرتا۔ بعض دفعہ جب اسپاون ہاک کے پیچھے کیطرف اندرونی اسپلینٹ بون کے سر اور کیولی فارم یا دوم کے نچلے کنارے پر ہوتا ہے تب لنگ بہت خفیف نمودار ہوتا ہے زیادہ لنگ اسی حالت میں ہوتا ہے کہ جب اسپاون سامنے کے کیولی فارم بونز اور سٹے ٹارسل بونز کے سروں کے درمیان کی گانٹھ پر دخل دیتا ہے۔

اسپاون کے پیدا ہونے کے ساتھ اس مقام میں گرمی کم و بیش درد اور ورم موجود رہتے ہیں خاصکر جب اسپاون ہاک کے حرکات پر دخل دیتا ہے۔

اسپاون کے تلاش کے لیے ہاک کے کل حصوں کو ایک دوسرے سے مقابلہ کرنا اور انگلیوں سے ٹٹولنا چاہیے بلکہ ہاک کو موڑ کر اور آگے بڑھا کر بھی دیکھیں اسپاون میں ہاک کو موڑنے سے زیادہ درد نہیں معلوم

ہو۔ تا جیسا کہ ہاک جائنٹ کے کیپ زمین ظاہر ہوتا ہے۔ لیکن بعض بعض مین
کریپی ٹیشن یعنے کرکراہٹ کی موجودگی ہو سکتی ہے۔ گھوڑے مین بڑا
دائم لنگ یا بغیر لنگ کے اور شدید لنگ بغیر کسی ظاہری ابھار کے ہوتا ہے مگر
حالت کو آکلٹ اسپاون یعنے پوشیدہ کہا کرتے ہین مگر صرف تب ہی لنگ
کی موجودگی کو بڑے کے سبب سے ہونا قرار دے سکتے ہین کہ جب ایکسکلوژن
اور حس کے متعلق علامات اور پیر کے کل عضون کو احتیاط سے تجویز کر کے خاطر
خواہ حاصل کر لی ہو۔

بڑے والے گھوڑے کے ہاک کو بعض دفعہ سختی کے ساتھ موڑنے کی
وجہ یہ ہے کہ استخوانی بڑھاؤ ہاک کے پیش کے حصے پر موڑنے کے وقت
روک پیدا کرتا ہے اس لئے جانور گھوڑے کو بخوبی موڑنے سے باز رکھتا ہے۔

DIAGNOSIS

تشخیص

گھوڑے مین اسپاون کے سبب ایک خاص قسم کا لنگ پیدا
ہوتا ہے جو تھان کے اندر پھرنے اور باہر ڈھلی دینے پر ظاہر ہوتا ہے۔ اولاً
گھوڑے کو تھان مین مریض پاؤن کی طرف سے اچھے پاؤن کیطرف جلد گھمانے
پر مریض پاؤن کو جھٹکے سے اوپر کھینچ کر اٹھا لیتا ہے یا ہاک جائنٹ
بخوبی نہ موڑنے کے سبب سے باہر ڈھلی دینے پر مریض پاؤن کو اوپر کھینچ کر قدم
ڈالتا ہے یا برعکس اسکے آہستہ آہستہ ڈھلی دینے پر ہر ایک قدم مین ڈگمگا
مریض پاؤن کے سُم کے ٹو کو زمین پر رگڑ کر اٹھاتا ہے۔

تشخیص

دوم تیز دوڑکی دینے کے بعد اسکو یکایک روک لینے سے بھی وہ اُس سم کے
ٹو کو زمین پر گھسیٹکر اٹھاتا ہے۔ اور ایسے گھوڑے کے سم کے ٹو مین زمین
پر گھسٹنے کے سبب سے اکثر رگڑ کا نشان معلوم ہوتا ہے جس سے باہم اور علامات
کے تشخیص مین مدد ملتی ہے گھوڑے کو آرام دینے کے بعد تیز دوڑکی دینے پر یا دیوار
وغیرہ کو دانے پر لنگ زیادہ ظاہر ہوتا ہے۔ نظر کے نیچے ایک دوسرے ہاک
کے مناسبت اور ہمواری مین فرق اور جب مرض کی پیدائش کو عرصہ گذرا ہو
تب مقام ماؤف پر ابھار ظاہر ہوگا اور ہاتھ سے ٹٹولنے پر تھوڑے دنون کے
اسپاون مین اگر سوزش موجود ہوگی تو گرمی اور کیونی فارم اور
میٹے ٹارسل بونز کے درمیان کے نشیب بھرے ہوئے پائے جاوینگے۔ اگر تشخیص
مین شک ہو تو دونو ہاک کا قالب یا سانچہ اُتارکر ایک دوسرے سے مقابلہ کرین
لیکن سانچہ لینے کے وقت گھوڑے کو پیچھے کیطرف احتیاط سے برابر زمین پر کھڑا کرین
بعض دفعہ اُس مقام کے بر ساتھ بڑھ جانے سے اسپاون کا دھوکھا ہوتا
ہے ٭

اسپاون کے لنگ مین ایک خاصیت یہ ہے کہ گھوڑے سے روزمرہ
برابر محنت لینے سے لنگ اکثر کم پڑجاتا ہے اور اسکو کچھ روز آرام دینے یا اُس سے
زیادہ محنت لینے پر لنگ زیادہ ہوجاتا ہے۔ اسپاون کی حالت مین ہاک
کو زیادہ موڑنے پر لنگ اسقدر زیادہ نہین بڑھتا جیسا کہ اُسکے کیریز اور ٹی
بیو اسٹراگے لی آن جائینٹ کے سوزش مین ہوتا ہے ٭

PROGNOSIS.

پیش گوئی

اسپاوِن کی پیش گوئی اوّلاً گھوڑے کی عمر دوئم اُسکے پیشتر علاج پر سوم اُبھار کے مقام پر منحصر ہے ۔

(۱) نئے گھوڑون مین بہ نسبت پرانے یا آٹھ برس سے زیادہ عمر کے گھوڑون کے اسپاوِن کی پیش گوئی کم خاطر خواہی سے ہو سکتی ہے اور برعکس اسکے جب پرانے گھوڑون مین اسپاوِن جم جاتا ہے تو وہ اکثر قائم رہتا ہے۔ آٹھ برس سے زیادہ عمر کے گھوڑون مین اسپاوِن کی موجودگی سے غالب ہے کہ کسی وقت لنگ شروع ہو جانے کو گو اُس گھوڑے کے پیشتر [illegible] دیکھنے کے وقت موجود نہ ہو۔ گو پرانے گھوڑون مین یہ خاصیت کم پائی جاتی ہے اسکا سبب یہ ہے کہ پرانے گھوڑون مین کل ایکس آسٹیوسس یعنی مرض استخوانی ہو جانے کے گرد ایک نہایت سخت کیلس وہ پیدا ہو کر ایک مصنوعی کِلاسپ یعنی شکنجہ جوڑ کے گرد نواح کی بناوٹ مین جکڑ کر باہم جنبش [illegible] پٹھون کے آگے بناوٹ خود ہی جڑی ہوتی ہے اس لئے اُس کو اسپاوِن نہین قرار دے سکتے ۔

(۲) جانور کے پیشتر کے علاج و مرض ملاحظہ کے ٹھہرانے مین بہت مدد ملتی ہے

(۳) مرض کا مقام بھی ایک نتیجہ رہتا ہے جو پیش گوئی کیواسطے [illegible] کے اسپاوِنز جو مٹے ٹارسل بونز کے سرون اور کیونی فارم کے آرٹی کولیشنز پر واقع ہوتے ہیں زیادہ لنگ پیدا کرتی ہین اور وہ اسپاوِنز جو ہاک کے پچھلے حصون پر بغیر [illegible]